وَمَا لِیَ لَآ اَعۡبُدُ الَّذِیۡ فَطَرَنِیۡ وَاِلَیۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۲۲﴾

وَمَا اور کیا ہے لِیَ میرے پاس لَآ اَعۡبُدُ کہ میں عبادت نہ کروں الَّذِیۡ وہ جس نے فَطَرَنِیۡ مجھے پیدا فرمایا وَاِلَیۡهِ اور اسی کی طرف تُرۡجَعُوۡنَ تم سب کو لوٹ کر جانا ہے

اور میرے پاس کیا عذر ہے کہ میں اس کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا فرمایا؟ اور تم سب کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

ءَاَتَّخِذُ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً اِنۡ یُّرِدۡنِ الرَّحۡمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغۡنِ عَنِّیۡ شَفَاعَتُهُمۡ شَیۡـًٔا وَّلَا یُنۡقِذُوۡنِ ﴿۲۳﴾

ءَاَتَّخِذُ کیا میں مان لوں مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اس کو چھوڑ کر اٰلِهَةً معبود [جمع] اِنۡ اگر یُّرِدۡنِ مجھے پہچانا چاہے الرَّحۡمٰنُ خدائے رحمن بِضُرٍّ کسی نقصان کا لَّا تُغۡنِ عَنِّیۡ میرے کام نہ آئے شَفَاعَتُهُمۡ ان کی سفارش شَیۡـًٔا کسی کام وَّلَا یُنۡقِذُوۡنِ اور وہ مجھے چھڑوا نہ سکیں

کیا میں اسے چھوڑ کر ایسے معبود مان لوں کہ اگر خدائے رحمن مجھے کوئی نقصان پہنچانا چاہے تو ان کی سفارش میرے کسی کام نہ آئے اور وہ مجھے چھڑوا بھی نہ سکیں۔

اِنِّیۡۤ اِذًا لَّفِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۲۴﴾

اِنِّیۡۤ تب تو میں اِذًا اس وقت لَّفِیۡ ضَلٰلٍ گمراہی میں مُّبِیۡنٍ صریح

تب تو میں صریح گمراہی میں جا پڑوں گا۔

اِنِّیۡۤ اٰمَنۡتُ بِرَبِّکُمۡ فَاسۡمَعُوۡنِ ﴿۲۵﴾

اِنِّیۡۤ میں اٰمَنۡتُ میں ایمان لا چکا ہوں بِرَبِّکُمۡ تمہارے رب پر فَاسۡمَعُوۡنِ پس تم میری بات سن لو

میں تو تمہارے رب پر ایمان لا چکا ہوں، پس تم میری بات سن لو۔

قِیۡلَ ادۡخُلِ الۡجَنَّةَ ؕ قَالَ یٰلَیۡتَ قَوۡمِیۡ یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۶﴾

قِيْلَ کہا گیا ادْخُلِ داخل ہو جا الْجَنَّةَ جنت قَالَ وہ کہنے لگا يٰلَيْتَ اے کاش قَوْمِيْ
میری قوم يَعْلَمُوْنَ انہیں معلوم ہو جاتا

[کفار نے اسے شہید کر دیا تو] اس سے کہا گیا: جنت میں داخل ہو جا۔ وہ کہنے لگا: اے
کاش! میری قوم کو معلوم ہو جاتا...

بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَ جَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ (٢٧)

بِمَا کس بنا پر غَفَرَ اس نے بخش دیا لِيْ مجھے رَبِّيْ میرا رب وَ اور جَعَلَنِيْ اس نے مجھے
فرما دیا مِنَ سے الْمُكْرَمِيْنَ معززین

کہ میرے رب نے مجھے کس بنا پر بخش دیا اور مجھے معززین میں شامل فرما دیا۔

وَ مَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَ مَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ
(٢٨)

وَمَآ اَنْزَلْنَا اور ہم نے نہیں اتارا عَلٰى پر قَوْمِهٖ اس کی قوم مِنْۢ بَعْدِهٖ اس کے بعد
مِنْ جُنْدٍ کوئی لشکر مِّنَ سے السَّمَآءِ آسمان وَمَا كُنَّا اور نہ ہی ہم تھے مُنْزِلِيْنَ
اتارنے والے

اور اس کے بعد ہم نے اس کی قوم پر آسمان سے کوئی لشکر نہیں اتارا اور نہ ہی ہمیں لشکر
اتارنے کی ضرورت تھی۔

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ (٢٩)

اِنْ كَانَتْ وہ نہ تھی اِلَّا مگر صَيْحَةً چنگھاڑ وَّاحِدَةً ایک فَاِذَا تو یکا یک هُمْ وہ خٰمِدُوْنَ
بجھ کر رہنے والے

بس ایک سخت چنگھاڑ آئی تو وہ یکا یک بجھ کر رہ گئے۔

يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ (٣٠)

يٰحَسْرَةً افسوس ہے عَلَى پر الْعِبَادِ بندے مَا يَاْتِيْهِمْ ان کے پاس نہیں آیا مِّنْ

رَّسُوْلٍ کوئی رسول اِلَّا مگر کَانُوْا وہ تھے بِهٖ اس کا یَسْتَهْزِءُوْنَ مذاق اڑایا ہو

افسوس ہے بندوں کے حال پر! ان کے پاس کوئی ایسا رسول نہیں آیا جس کا انہوں نے مذاق نہ اڑایا ہو۔

اَلَمْ یَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَیْهِمْ لَا یَرْجِعُوْنَ (۳۱)

اَلَمْ یَرَوْا کیا دیکھتے نہیں كَمْ کتنی اَهْلَكْنَا ہم نے ہلاک کر چکے ہیں قَبْلَهُمْ ان سے پہلے مِّنَ سے الْقُرُوْنِ بستیاں اَنَّهُمْ کہ وہ اِلَیْهِمْ ان کی طرف لَا یَرْجِعُوْنَ وہ لوٹ نہ پائیں گے

کیا یہ دیکھتے نہیں کہ ہم ان سے پہلے کتنی ہی قوموں کو یوں ہلاک کر چکے ہیں کہ اب وہ ان کی طرف لوٹ نہ پائیں گے۔

وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا مُحْضَرُوْنَ (۳۲)

وَاِنْ اور نہیں كُلٌّ سب لَّمَّا مگر جَمِیْعٌ اکٹھا لَّدَیْنَا ہمارے پاس مُحْضَرُوْنَ حاضر کیے جانے والے

اور ان سب میں سے کوئی بھی ایسا نہیں جو اکٹھا ہو کر ہمارے پاس حاضر نہ ہو۔

وَاٰیَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَیْتَةُ ۚۖ اَحْیَیْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ یَاْكُلُوْنَ (۳۳)

وَاٰیَةٌ ایک نشانی لَّهُمُ ان کے لیے الْاَرْضُ زمین الْمَیْتَةُ مردہ اَحْیَیْنٰهَا ہم نے اسے زندہ کیا وَاَخْرَجْنَا اور ہم نے اگایا مِنْهَا اس سے حَبًّا اناج فَمِنْهُ تو اس سے یَاْكُلُوْنَ وہ کھاتے ہیں

اور ان کے لیے مردہ زمین ایک نشانی ہے، ہم نے اسے زندہ کیا اور اس سے اناج اگایا جس میں سے وہ کھاتے ہیں۔

وَجَعَلْنَا فِیْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِیْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِیْهَا مِنَ الْعُیُوْنِ (۳۴)

وَجَعَلْنَا اور ہم نے پیدا کئے فِيْهَا اس میں جَنّٰتٍ باغات مِّنْ سے نَّخِيْلٍ کھجور وَّاَعْنَابٍ اور انگور وَّفَجَّرْنَا اور ہم نے جاری کر دیے فِيْهَا اس میں مِنَ سے الْعُيُوْنِ چشمے

اور ہم نے اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کیے اور ہم نے اس میں چشمے جاری کر دیے۔

لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ (۳۵)

لِيَاْكُلُوْا تاکہ وہ کھائیں مِنْ سے ثَمَرِهٖ اس کے پھل وَمَا اور نہیں عَمِلَتْهُ اسے بنایا اَيْدِيْهِمْ ان کے ہاتھ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ تو کیا وہ شکر ادا نہیں کریں گے

تاکہ وہ اس کے پھل کھائیں حالانکہ ان کے ہاتھوں نے یہ سب نہیں بنایا؛ کیا پھر بھی وہ شکر ادا نہیں کریں گے؟

سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ (۳۶)

سُبْحٰنَ پاک ہے الَّذِيْ وہ ذات جس نے خَلَقَ بنائے الْاَزْوَاجَ جوڑے كُلَّهَا ہر چیز مِمَّا اس سے جو تُنْۢبِتُ پیداوار الْاَرْضُ زمین وَمِنْ اور سے اَنْفُسِهِمْ ان کی جانیں وَمِمَّا اور اس سے جو لَا يَعْلَمُوْنَ وہ جانتے نہیں

پاک ہے وہ ذات جس نے ہر چیز کے جوڑے بنائے؛ خواہ زمین کی پیداوار ہو یا انسان ہوں اور خواہ وہ چیزیں ہوں جنہیں [عام] لوگ جانتے تک نہیں۔

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ښ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ (۳۷)

وَاٰيَةٌ اور ایک نشانی لَّهُمُ ان کے لیے الَّيْلُ رات نَسْلَخُ ہم کھینچ کر اتار لیتے ہیں مِنْهُ اس سے النَّهَارَ دن فَاِذَا تو هُمْ وہ مُّظْلِمُوْنَ اندھیرے میں پڑے ہیں

ان کے لیے ایک اور نشانی رات ہے؛ ہم دن کو اس سے کھینچ کر اتار لیتے ہیں تو وہ لوگ

اندھیرے میں پڑے جاتے ہیں۔

وَالشَّمْسُ تَجْرِیْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ﴿۳۸﴾

وَالشَّمْسُ اور سورج تَجْرِیْ چلا جارہا ہے لِمُسْتَقَرٍّ ٹھکانے کی طرف لَّهَا اس کے ذٰلِكَ یہ تَقْدِیْرُ مقرر کیا ہوا انظام الْعَزِیْزِ غالب الْعَلِیْمِ کامل علم والا

اور [ایک نشانی] یہ سورج بھی؛ جو اپنے ٹھکانے کی طرف چلا جارہا ہے، یہ غالب اور کامل علم والے کا مقرر کیا ہوا انظام ہے۔

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰی عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِیْمِ ﴿۳۹﴾

وَالْقَمَرَ اور چاند قَدَّرْنٰهُ ہم نے اس کی مقرر کررکھی ہیں مَنَازِلَ منزلیں حَتّٰی یہاں تک کہ عَادَ وہ ہو جاتا ہے كَالْعُرْجُوْنِ کھجور کی شاخ کی طرح الْقَدِیْمِ پرانی

اور [ایک نشانی] یہ چاند بھی؛ ہم نے اس کی منزلیں مقرر کررکھی ہیں، یہاں تک کہ وہ کھجور کی پرانی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے۔

لَا الشَّمْسُ یَنْۢبَغِیْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّیْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِیْ فَلَكٍ یَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾

لَا نہ الشَّمْسُ سورج یَنْۢبَغِیْ اس کی مجال ہے لَهَآ اس کو اَنْ کہ تُدْرِكَ وہ جاپکڑے الْقَمَرَ چاند وَلَا اور نہ الَّیْلُ رات سَابِقُ پہلے آنے والی النَّهَارِ دن وَكُلٌّ اور سب فِیْ میں فَلَكٍ مدار یَّسْبَحُوْنَ تیر رہے ہیں

نہ تو سورج کی یہ مجال کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات؛ دن سے پہلے آسکتی ہے اور یہ سب اپنے مدار میں تیر رہے ہیں۔

وَاٰیَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّیَّتَهُمْ فِی الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾

وَاٰیَةٌ اور ایک نشانی لَّهُمْ ان کے لیے اَنَّا کہ ہم نے حَمَلْنَا ہم نے سوار کیا ذُرِّیَّتَهُمْ ان کی اولاد فِی میں الْفُلْكِ کشتی الْمَشْحُوْنِ بھری ہوئی

اور ان کے لیے ایک نشانی یہ بھی ہے کہ ہم نے ان کی اولاد کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا۔

وَ خَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا یَرْكَبُوْنَ (٤٢)

وَخَلَقْنَا اور ہم نے پیدا کیں لَهُمْ ان کے لیے مِّنْ سے مِّثْلِهٖ اس جیسی مَا جس یَرْكَبُوْنَ وہ سوار ہوتے ہیں

اور ہم نے ان کے لیے کشتی جیسی اور چیزیں بھی پیدا کیں جن پر یہ لوگ سوار ہوتے ہیں۔

وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِیْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ یُنْقَذُوْنَ (٤٣)

وَاِنْ اور اگر نَّشَاْ ہم چاہیں نُغْرِقْهُمْ ہم انہیں ڈبو دیں فَلَا تب نہ تو کوئی ہو صَرِیْخَ فریاد رسی کرنے والا لَهُمْ ان کی وَلَا هُمْ اور نہ وہ یُنْقَذُوْنَ انہیں رہائی دے سکے

اور اگر ہم چاہیں تو انہیں ڈبو دیں، تب نہ تو کوئی ان کی فریاد رسی کرنے والا ہو اور نہ انہیں رہائی دی جا سکے۔

اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَ مَتَاعًا اِلٰی حِیْنٍ (٤٤)

اِلَّا مگر رَحْمَةً مہربانی مِّنَّا ہماری وَمَتَاعًا اور فائدہ اٹھانا اِلٰی تک حِیْنٍ ایک مقررہ وقت

ہاں مگر، یہ ہماری مہربانی ہے اور ایک وقت مقرر تک فائدہ اٹھانے کا موقع ہے۔

وَ اِذَا قِیْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَیْنَ اَیْدِیْكُمْ وَ مَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ (٤٥)

وَاِذَا اور جب قِیْلَ کہا جاتا ہے لَهُمُ ان سے اتَّقُوْا تم ڈرو مَا جو بَیْنَ اَیْدِیْكُمْ تمہارے سامنے وَمَا اور جو خَلْفَكُمْ تمہارے پیچھے لَعَلَّكُمْ تاکہ تم تُرْحَمُوْنَ تم پر رحمت کی جائے

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ ڈرو اس عذاب سے جو تمہارے سامنے اور تمہارے پیچھے ہے تاکہ تم پر رحمت کی جائے۔

وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ (٤٦)

وَمَا تَاْتِيْهِمْ اور ان کے پاس نہیں آتی مِّنْ اٰيَةٍ کوئی نشانی مِّنْ سے اٰيٰتِ نشانیاں رَبِّهِمْ ان کا رب اِلَّا مگر كَانُوْا وہ ہیں عَنْهَا اس سے مُعْرِضِيْنَ منہ موڑنے والے

اور ان کے پاس ان کے رب کی نشانیوں میں سے جو بھی نشانی آتی ہے، وہ اس سے منہ موڑ لیتے ہیں۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (٤٧)

وَاِذَا اور جب قِيْلَ کہا جاتا ہے لَهُمْ ان سے اَنْفِقُوْا تم خرچ کرو مِمَّا اس میں سے جو رَزَقَكُمُ تمہیں دے رکھا ہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ قَالَ کہتے ہیں الَّذِيْنَ وہ جنہوں نے كَفَرُوْا کفار لِلَّذِيْنَ ان لوگوں سے جو اٰمَنُوْٓا ایمان لائے (اہلِ ایمان) اَنُطْعِمُ کیا ہم کھلائیں مَنْ جنہیں لَّوْ اگر يَشَآءُ چاہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ اَطْعَمَهٗٓ اسے کھلائے اِنْ نہیں اَنْتُمْ تم اِلَّا مگر فِيْ میں ضَلٰلٍ گمراہی مُّبِيْنٍ کھلی

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں جو دے رکھا ہے، اس میں سے خرچ کرو تو کفار؛ اہل ایمان سے کہتے ہیں: کیا ہم لوگ ان لوگوں کو کھلائیں جنہیں اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو خود کھلا دے؟ تم تو بالکل ہی بہک گئے ہو!

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (٤٨)

وَيَقُوْلُوْنَ اور وہ کہتے ہیں مَتٰى کب هٰذَا یہ الْوَعْدُ وعدہ اِنْ اگر كُنْتُمْ تم ہو صٰدِقِيْنَ سچے

اور وہ کہتے ہیں: اگر تم سچے ہو تو آخر یہ وعدہ کب پورا ہو گا؟

مَا یَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا صَیۡحَۃً وَّاحِدَۃً تَاۡخُذُہُمۡ وَ ہُمۡ یَخِصِّمُوۡنَ ﴿۴۹﴾

مَا یَنۡظُرُوۡنَ وہ منتظر نہیں ہیں اِلَّا صرف صَیۡحَۃً سخت چنگھاڑ وَّاحِدَۃً ایک
تَاۡخُذُہُمۡ جو انہیں آپکڑے گی وَ ہُمۡ اور وہ یَخِصِّمُوۡنَ حجت بازی کر رہے ہوں گے

وہ تو فقط ایک سخت چنگھاڑ کے منتظر ہیں جو انہیں عین ان کی حجت بازی کے دوران آ پکڑے۔

فَلَا یَسۡتَطِیۡعُوۡنَ تَوۡصِیَۃً وَّ لَاۤ اِلٰۤی اَہۡلِہِمۡ یَرۡجِعُوۡنَ ﴿۵۰﴾

فَلَا یَسۡتَطِیۡعُوۡنَ پھر وہ طاقت نہ رکھیں گے تَوۡصِیَۃً وصیت کرنا وَّلَاۤ اور نہ اِلٰۤی طرف
اَہۡلِہِمۡ ان کے اہل خانہ یَرۡجِعُوۡنَ وہ واپس جا سکیں گے

تب وہ نہ تو کوئی وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے اہل خانہ کے پاس واپس جا سکیں گے۔

وَ نُفِخَ فِی الصُّوۡرِ فَاِذَا ہُمۡ مِّنَ الۡاَجۡدَاثِ اِلٰی رَبِّہِمۡ یَنۡسِلُوۡنَ ﴿۵۱﴾

وَنُفِخَ اور پھونک دیا جائے گا فِی میں الصُّوۡرِ صور فَاِذَا تو یکایک ہُمۡ وہ مِّنَ سے
الۡاَجۡدَاثِ قبریں اِلٰی کی طرف رَبِّہِمۡ ان کا رب یَنۡسِلُوۡنَ وہ دوڑ پڑیں گے

جب صور پھونک دیا جائے گا تو وہ قبروں سے نکل کر اپنے رب کی طرف دوڑ پڑیں گے۔

قَالُوۡا یٰوَیۡلَنَا مَنۡۢ بَعَثَنَا مِنۡ مَّرۡقَدِنَا ٜ ہٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحۡمٰنُ وَ صَدَقَ الۡمُرۡسَلُوۡنَ ﴿۵۲﴾

قَالُوۡا وہ کہہ رہیں ہوں گے یٰوَیۡلَنَا ہمارا ستیاناس مَنۡۢ کس نے بَعَثَنَا ہمیں اٹھا کھڑا کیا
مِنۡ سے مَّرۡقَدِنَا ہماری قبریں ہٰذَا یہ مَا جس کا وَعَدَ وعدہ کیا تھا الرَّحۡمٰنُ
خدائے رحمن وَصَدَقَ اور سچ فرمایا تھا الۡمُرۡسَلُوۡنَ رسولوں نے

وہ کہہ رہے ہوں گے: ہائے ہمارا ستیاناس! ہمیں کس نے ہماری قبروں سے اٹھا کھڑا کیا؟ [جواب میں کہا جائے گا کہ] یہ وہی ہے جس کا خدائے رحمن نے وعدہ کیا تھا اور رسولوں نے سچ فرمایا تھا۔

اِنۡ كَانَتۡ اِلَّا صَيۡحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمۡ جَمِيۡعٌ لَّدَيۡنَا مُحۡضَرُوۡنَ ‏(۵۳)

اِنۡ نہیں كَانَتۡ وہ ہو گی اِلَّا بس صَيۡحَةً سخت چنگھاڑ وَّاحِدَةً ایک فَاِذَا تو یکا یک هُمۡ وہ جَمِيۡعٌ سب کے سب لَّدَيۡنَا ہمارے سامنے مُحۡضَرُوۡنَ حاضر کیے جانے والے

وہ تو بس ایک چنگھاڑ ہو گی اور وہ سب کے سب ہمارے سامنے حاضر کر دیے جائیں گے۔

فَالۡيَوۡمَ لَا تُظۡلَمُ نَفۡسٌ شَيۡـًٔا وَّلَا تُجۡزَوۡنَ اِلَّا مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ‏(۵۴)

فَالۡيَوۡمَ پھر اس دن لَا تُظۡلَمُ ظلم نہ ہو گا نَفۡسٌ کسی پر شَيۡـًٔا ذرا سا وَّلَا تُجۡزَوۡنَ اور تمہیں بدلہ نہ ملے گا اِلَّا صرف مَا جو كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ تم کیا کرتے تھے

پھر اس دن کسی پر ذرا سا بھی ظلم نہ ہو گا اور تمہیں صرف انہی کاموں کا بدلہ ملے گا جو تم کیا کرتے تھے۔

اِنَّ اَصۡحٰبَ الۡجَنَّةِ الۡيَوۡمَ فِىۡ شُغُلٍ فٰكِهُوۡنَ‏ (۵۵)

اِنَّ یقیناً اَصۡحٰبَ الۡجَنَّةِ اہلِ جنت الۡيَوۡمَ اس دن فِىۡ میں شُغُلٍ دل پسند کام فٰكِهُوۡنَ مگن

یقیناً اس دن اہلِ جنت اپنے دل پسند کاموں میں مگن ہوں گے۔

هُمۡ وَاَزۡوَاجُهُمۡ فِىۡ ظِلٰلٍ عَلَى الۡاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوۡنَ‏ (۵۶)

هُمۡ وہ وَاَزۡوَاجُهُمۡ اور ان کی بیویاں فِىۡ میں ظِلٰلٍ سائے عَلَى پر الۡاَرَآئِكِ تخت [جمع] مُتَّكِـُٔوۡنَ تکیہ لگائے ہوئے

وہ اور ان کی بیویاں گھنے سایوں میں تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔

لَهُمۡ فِيۡهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمۡ مَّا يَدَّعُوۡنَ‌ ۚ‏ (۵۷)

لَهُمۡ ان کے لیے فِيۡهَا اس میں فَاكِهَةٌ میوہ جات وَّلَهُمۡ اور ان کے لیے مَّا جو يَدَّعُوۡنَ مانگیں گے

وہاں ان کے لیے میوہ جات اور ان کی منہ مانگی ہر چیز ہو گی۔

سَلٰمٌ ۟ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِیۡمٍ (۵۸)

سَلٰمٌ سلام قَوۡلًا کہا جائے گا مِّنۡ سے رَّبٍّ رب رَّحِیۡمٍ مہربان

مہربان رب کی طرف سے انہیں سلام کہا جائے گا۔

وَ امۡتَازُوا الۡیَوۡمَ اَیُّهَا الۡمُجۡرِمُوۡنَ (۵۹)

وَ امۡتَازُوا اور الگ ہو جاؤ الۡیَوۡمَ آج اَیُّهَا الۡمُجۡرِمُوۡنَ اے مجرمو

اور اے مجرمو! تم تو آج الگ ہو جاؤ۔

اَلَمۡ اَعۡهَدۡ اِلَیۡکُمۡ یٰبَنِیۡۤ اٰدَمَ اَنۡ لَّا تَعۡبُدُوا الشَّیۡطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَکُمۡ عَدُوٌّ مُّبِیۡنٌ ۙ(۶۰)

اَلَمۡ اَعۡهَدۡ کیا میں نے تاکید نہیں کی تھی اِلَیۡکُمۡ تمہیں یٰبَنِیۡۤ اٰدَمَ اے بنی آدم اَنۡ کہ لَّا تَعۡبُدُوا نہ پوجنا الشَّیۡطٰنَ شیطان اِنَّهٗ بلاشبہ وہ لَکُمۡ تمہارا عَدُوٌّ دشمن مُّبِیۡنٌ کھلا

اے بنی آدم! کیا میں نے تمہیں تاکید نہیں کی تھی کہ شیطان کو نہ پوجنا، بلاشبہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

وَّ اَنِ اعۡبُدُوۡنِیۡ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِیۡمٌ (۶۱)

وَّ اَنِ اور یہ کہ اعۡبُدُوۡنِیۡ تم میری عبادت کرنا هٰذَا یہی صِرَاطٌ راستہ مُّسۡتَقِیۡمٌ سیدھا

اور یہ کہ عبادت صرف میری ہی کرنا، یہی سیدھا راستہ ہے۔

وَ لَقَدۡ اَضَلَّ مِنۡکُمۡ جِبِلًّا کَثِیۡرًا ؕ اَفَلَمۡ تَکُوۡنُوۡا تَعۡقِلُوۡنَ (۶۲)

وَ لَقَدۡ اور تحقیق اَضَلَّ گمراہ کر ڈالا مِنۡکُمۡ تم میں سے جِبِلًّا خلق کَثِیۡرًا کثیر اَفَلَمۡ تَکُوۡنُوۡا تَعۡقِلُوۡنَ تو کیا تمہیں عقل نہیں تھی؟

اس کے باوجود بھی شیطان نے تم میں سے خلقِ کثیر کو گمراہ کر ڈالا تھا۔ تو کیا تمہیں عقل

نہیں تھی؟

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ (٦٣)

هٰذِهٖ یہی ہے جَهَنَّمُ جہنم الَّتِيْ وہ جس کا كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ تم سے وعدہ کیا جاتا تھا

یہی وہ جہنم ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ (٦٤)

اِصْلَوْهَا اب گھسو اس میں الْيَوْمَ آج بِمَا اس کی پاداش میں كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ تم کفر کیا کرتے تھے

اب گھسو اس میں، اپنے کفر کی پاداش میں۔

اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ (٦٥)

اَلْيَوْمَ اس دن نَخْتِمُ ہم مہر لگا دیں گے عَلٰٓى پر اَفْوَاهِهِمْ ان کے منہ وَتُكَلِّمُنَآ اور بیان کریں گے اَيْدِيْهِمْ ان کے ہاتھ وَتَشْهَدُ اور شہادت دیں گے اَرْجُلُهُمْ ان کے پاؤں بِمَا اس کی جو كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ وہ کرتے رہے ہیں

اس دن ہم ان کے منہ پر مہر لگا دیں گے اور جو کچھ وہ کرتے رہے ہیں، ان کے ہاتھ ہم سے بیان کریں گے اور ان کے پاؤں اس کی شہادت دیں گے۔

وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ (٦٦)

وَلَوْ اور اگر نَشَآءُ ہم چاہیں لَطَمَسْنَا تو نشان تک مٹا دیں عَلٰٓى پر اَعْيُنِهِمْ ان کی آنکھیں فَاسْتَبَقُوا پھر وہ لپکتے پھریں الصِّرَاطَ رستہ فَاَنّٰى لیکن کہاں يُبْصِرُوْنَ وہ دیکھ پائیں

اور اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھوں کے نشان تک مٹا دیں، پھر وہ رستے کی طرف لپکتے پھریں لیکن دیکھ کہاں پائیں؟

وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ۠

(٦٧)

وَلَوْ اور اگر نَشَآءُ ہم چاہیں لَمَسَخْنٰهُمْ البتہ ہم انہیں مسخ کر ڈالیں عَلٰى پر مَكَانَتِهِمْ ان کے بیٹھنے کی جگہ فَمَا اسْتَطَاعُوْا پھر وہ نہ کر سکیں مُضِيًّا آگے چلنا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ اور نہ واپس پلٹ سکیں

اور اگر ہم چاہیں تو ان کے بیٹھے بٹھائے ان کی شکلیں یوں مسخ کر ڈالیں کہ نہ وہ آگے جا سکیں، نہ واپس پلٹ سکیں۔

وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِى الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ (٦٨)

وَمَنْ اور جسے نُّعَمِّرْهُ ہم طویل عمر دیتے ہیں نُنَكِّسْهُ الٹا دیتے ہیں فِى میں الْخَلْقِ خلقت اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ پھر بھی انہیں عقل نہیں آتی؟

اور ہم جسے طویل عمر دے دیتے ہیں، اس کی خلقت کو الٹا دیتے ہیں۔ کیا پھر بھی انہیں عقل نہیں آتی؟

وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِىْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ۙ(٦٩)

وَمَا عَلَّمْنٰهُ اور ہم نے ان کو نہیں سکھائی الشِّعْرَ شاعری وَمَا يَنْۢبَغِىْ اور وہ شایانِ شان نہیں لَهٗ ان کے اِنْ نہیں هُوَ وہ اِلَّا صرف ذِكْرٌ نصیحت وَّقُرْاٰنٌ اور قرآن مُّبِيْنٌ واضح

اور ہم نے ان پیغمبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو شاعری نہیں سکھائی اور وہ ان کے شایانِ شان بھی نہیں۔ یہ تو فقط ایک نصیحت اور واضح قرآن ہے۔

لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ (٧٠)

لِّيُنْذِرَ تاکہ وہ خبردار کر دے مَنْ جو كَانَ ہو حَيًّا زندہ وَّيَحِقَّ اور تام ہو جائے الْقَوْلُ حجت عَلَى پر الْكٰفِرِيْنَ کفار

تاکہ ہر ایسے شخص کو خبردار کردے جو زندہ ہو، اور کفار پر حجت تام ہو جائے۔

اَوَلَمۡ یَرَوۡا اَنَّا خَلَقۡنَا لَهُمۡ مِّمَّا عَمِلَتۡ اَیۡدِیۡنَاۤ اَنۡعَامًا فَهُمۡ لَهَا مٰلِكُوۡنَ (۷۱)

اَوَلَمۡ یَرَوۡا کیا وہ دیکھتے نہیں؟ اَنَّا کہ ہم خَلَقۡنَا ہم نے پیدا کئے لَهُمۡ ان کے لیے مِّمَّا اس میں سے جو عَمِلَتۡ پیدا کئے اَیۡدِیۡنَاۤ دستِ قدرت اَنۡعَامًا مویشی فَهُمۡ اب وہ لَهَا ان کے مٰلِكُوۡنَ مالک بنے بیٹھے ہیں

کیا وہ دیکھتے نہیں کہ ہم نے ان کے لیے اپنے دستِ قدرت سے تخلیق کی ہوئی چیزوں میں سے مویشی پیدا کیے، اور اب وہ ان کے مالک بنے بیٹھے ہیں۔

وَذَلَّلۡنٰهَا لَهُمۡ فَمِنۡهَا رَكُوۡبُهُمۡ وَمِنۡهَا یَاۡكُلُوۡنَ (۷۲)

وَذَلَّلۡنٰهَا اور ہم نے انہیں قابو میں کر دیا لَهُمۡ ان کے فَمِنۡهَا تو ان میں سے کچھ رَكُوۡبُهُمۡ ان کی سواری وَمِنۡهَا اور ان میں سے کچھ یَاۡكُلُوۡنَ وہ کھاتے ہیں

اور ہم نے مویشیوں کو ان کے قابو میں کر دیا، چنانچہ ان میں سے کچھ تو ان کی سواری ہیں اور کچھ کو وہ کھاتے ہیں۔

وَلَهُمۡ فِیۡهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا یَشۡكُرُوۡنَ (۷۳)

وَلَهُمۡ اور ان کے لیے فِیۡهَا ان میں مَنَافِعُ فوائد وَمَشَارِبُ اور پینے کی چیزیں اَفَلَا یَشۡكُرُوۡنَ کیا اب بھی وہ شکر نہیں کریں گے؟

نیز انہیں مویشیوں سے اور کئی فوائد اور پینے کی چیزیں حاصل ہوتی ہیں۔ کیا اب بھی وہ شکر ادا نہیں کریں گے؟

وَاتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمۡ یُنۡصَرُوۡنَ (۷٤)ؕ

وَاتَّخَذُوۡا اور انہوں نے بنا لیے مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر اٰلِهَةً معبود لَّعَلَّهُمۡ اس امید پر کہ وہ یُنۡصَرُوۡنَ ان کی مدد کی جائے گی

اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر دوسرے معبود بنا لیے ہیں، اس امید پر کہ ان کی مدد کی جائے گی۔

لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ (۷۵)

لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ وہ طاقت نہیں رکھتے نَصْرَهُمْ ان کی مدد وَهُمْ اور وہ لَهُمْ ان کے لیے جُنْدٌ لشکر مُّحْضَرُوْنَ حاضر کیے جانے والے

وہ ان کی مدد کی طاقت ہی نہیں رکھتے! بلکہ وہ تو ان کے مخالف لشکر بن کر حاضر ہوں گے۔

فَلَا یَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا یُسِرُّوْنَ وَمَا یُعْلِنُوْنَ (۷٦)

فَلَا یَحْزُنْكَ تو آپ کو غمزدہ نہ کریں قَوْلُهُمْ ان کی بات اِنَّا ہم نَعْلَمُ جانتے ہیں مَا جو یُسِرُّوْنَ وہ چھپاتے ہیں وَمَا اور جو یُعْلِنُوْنَ وہ ظاہر کرتے ہیں

تو ان کی باتیں آپ کو غمزدہ نہ کریں۔ جو یہ لوگ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں، ہم سب جانتے ہیں۔

اَوَلَمْ یَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِیْمٌ مُّبِیْنٌ (۷۷)

اَوَلَمْ یَرَ کیا نہیں دیکھا الْاِنْسَانُ انسان اَنَّا کہ ہم نے خَلَقْنٰهُ ہم نے اسے پیدا کیا مِنْ سے نُّطْفَةٍ نطفہ فَاِذَا تو اب هُوَ وہ خَصِیْمٌ معترض مُّبِیْنٌ علانیہ

کیا انسان نے یہ نہیں دیکھا کہ ہم نے اسے ایک نطفے سے پیدا کیا، اور اب وہ علانیہ طور پر معترض بن بیٹھا۔

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِیَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ یُّحْیِ الْعِظَامَ وَهِیَ رَمِیْمٌ (۷۸)

وَضَرَبَ اور وہ سناتا ہے لَنَا ہمیں مَثَلًا مثال وَّنَسِیَ اور وہ بھول بیٹھا ہے خَلْقَهٗ اس کی پیدائش قَالَ کہتا ہے مَنْ کون یُّحْیِ زندہ کرے گا الْعِظَامَ ہڈیاں وَهِیَ اور جبکہ وہ رَمِیْمٌ بوسیدہ

اب وہ ہمیں مثالیں سناتا ہے اور اپنی پیدائش کو بھول بیٹھا ہے۔ کہتا ہے: کون ان ہڈیوں کو زندہ کرے گا جب کہ وہ بوسیدہ ہو چکی ہوں گی۔

قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُۨ (۷۹)

قُلْ آپ فرما دیجیے يُحْيِيْهَا اسے زندہ فرمائے گا الَّذِيْٓ وہ جس نے اَنْشَاَهَآ اسے پیدا کیا تھا اَوَّلَ مَرَّةٍ پہلی مرتبہ وَهُوَ اور وہ بِكُلِّ ہر طرح کا خَلْقٍ تخلیق عَلِيْمُۨ خوب جاننے والا

فرما دیجیے: انہیں وہی زندہ فرمائے گا جس نے انہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا تھا اور وہ ہر قسم کی تخلیق کو خوب جانتا ہے۔

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ (۸۰)

الَّذِيْ جس نے جَعَلَ پیدا کی لَكُمْ تمہارے لیے مِّنَ سے الشَّجَرِ درخت الْاَخْضَرِ سرسبز نَارًا آگ فَاِذَآ تو اب اَنْتُمْ تم مِّنْهُ اس سے تُوْقِدُوْنَ آگ سلگا لیتے ہو

جس نے تمہارے لیے سرسبز درخت سے آگ پیدا کر دی ہے، تو اب تم اس سے آگ سلگا لیتے ہو۔

اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓي اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ړ بَلٰى ۤ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ (۸۱)

اَوَ اچھا لَيْسَ نہیں ہے الَّذِيْ وہ جس نے خَلَقَ پیدا فرمایا ہے السَّمٰوٰتِ آسمان [جمع] وَالْاَرْضَ اور زمین بِقٰدِرٍ قادر عَلٰٓي اس بات پر اَنْ کہ يَّخْلُقَ وہ پیدا کر سکے مِثْلَهُمْ ان جیسا بَلٰى کیوں نہیں وَهُوَ اور وہ الْخَلّٰقُ بڑا پیدا کرنے والا الْعَلِيْمُ خوب جاننے والا

اچھا! جس نے زمین و آسمان کو پیدا فرمایا ہے، کیا وہ اس بات پر قادر نہیں کہ ان جیسے لوگ [دوبارہ] پیدا کر سکے؟ کیوں نہیں! اور وہ تو بڑا پیدا کرنے والا، خوب جاننے والا ہے۔

اِنَّمَآ اَمۡرُهٗۤ اِذَآ اَرَادَ شَيۡـئًا اَنۡ يَّقُوۡلَ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ (۸۲)

اِنَّمَآ یہ ہے اَمۡرُهٗۤ اس کی شان کہ اِذَآ جب اَرَادَ وہ ارادہ کرلے شَيۡـئًا کسی چیز کا اَنۡ کہ يَّقُوۡلَ وہ کہتا ہے لَهٗ اس کو كُنۡ ہوجا فَيَكُوۡنُ تو وہ ہو جاتی ہے

اس کی شان تو یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرلے تو فقط اتنا کہتا ہے: ہو جا!۔ اور وہ ہو جاتی ہے۔

فَسُبۡحٰنَ الَّذِىۡ بِيَدِهٖ مَلَكُوۡتُ كُلِّ شَىۡءٍ وَّاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ (۸۳)

فَسُبۡحٰنَ تو پاک ہے الَّذِىۡ وہ ذات جو بِيَدِهٖ اس کے ہاتھ میں مَلَكُوۡتُ بادشاہت كُلِّ شَىۡءٍ ہر چیز وَّاِلَيۡهِ اور اسی کی طرف تُرۡجَعُوۡنَ تمہیں لوٹایا جائے گا

تو پاک ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہت ہے اور اسی کی طرف تمہیں لوٹایا جائے گا۔

سورۃ الصفت

آیات:182 رکوع:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَ الصّٰٓفّٰتِ صَفًّا (۱)

وَ قسم الصّٰٓفّٰتِ صف در صف کھڑے ہونے والے صَفًّا صف در صف

قسم ہے صف در صف کھڑے ہونے والے فرشتوں کی!

فَالزّٰجِرٰتِ زَجۡرًا (۲)

فَالزّٰجِرٰتِ پھر ڈانٹ ڈپٹ کرنے والے زَجۡرًا سخت ڈانٹ ڈپٹ

پھر قسم ہے سختی سے ڈانٹ ڈپٹ کرنے والوں کی!

فَالتّٰلِیٰتِ ذِکۡرًا (۳)

فَالتّٰلِیٰتِ پھر تلاوت کرنے والے ذِکۡرًا ذکر الٰہی

پھر قسم ہے ذکرِ الٰہی کی تلاوت کرنے والوں کی!

اِنَّ اِلٰـهَكُمۡ لَوَاحِدٌ (٤)

اِنَّ بیشک اِلٰـهَكُمۡ تمہارا معبود لَوَاحِدٌ ایک ہی

بیشک تمہارا معبود ایک ہی ہے۔

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ مَا بَیۡنَهُمَا وَ رَبُّ الۡمَشَارِقِ (۵)

رَبُّ رب السَّمٰوٰتِ آسمانوں وَ الۡاَرۡضِ اور زمین وَ مَا بَیۡنَهُمَا اور جو ان کے مابین

وَ رَبُّ اور رب الۡمَشَارِقِ مشرقوں

جو آسمان و زمین اور ان کے مابین ہر چیز کا رب ہے اور مشرقوں کا بھی رب ہے۔

اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنۡیَا بِزِیۡنَةِ ۣالۡکَوَاکِبِ (٦)

اِنَّا زَیَّنَّا بلاشبہ ہم نے مزین کیا ہے السَّمَآءَ الدُّنۡیَا آسمان دنیا بِزِیۡنَةِ آرائش سے
الۡکَوَاکِبِ ستارے

بلاشبہ ہم نے قریب والے آسمان کو ستاروں کی آرائش سے مزین کیا ہے۔

وَ حِفۡظًا مِّنۡ کُلِّ شَیۡطٰنٍ مَّارِدٍ (٧)

وَ حِفۡظًا اور محفوظ رکھا مِّنۡ سے کُلِّ شَیۡطٰنٍ ہر شیطان مَّارِدٍ سرکش

اور ہر سرکش شیطان سے محفوظ رکھا ہے۔

لَا یَسَّمَّعُوۡنَ اِلَی الۡمَلَاِ الۡاَعۡلٰی وَ یُقۡذَفُوۡنَ مِنۡ کُلِّ جَانِبٍ (٨)

لَا یَسَّمَّعُوۡنَ کان نہیں لگا سکتے اِلَی طرف الۡمَلَاِ الۡاَعۡلٰی ملاِ اعلی وَ یُقۡذَفُوۡنَ اور مارے
جاتے ہیں مِنۡ سے کُلِّ جَانِبٍ ہر طرف

وہ ملاِ اعلیٰ کی طرف کان بھی نہیں لگا سکتے اور انہیں ہر طرف سے مارا جاتا ہے......

دُحُوۡرًا وَّ لَهُمۡ عَذَابٌ وَّاصِبٌ (٩)

دُحُوۡرًا دھکے دیے جاتے ہیں وَّ لَهُمۡ اور انہیں عَذَابٌ عذاب وَّاصِبٌ مسلسل

انہیں دھکے دیے جاتے ہیں اور انہیں مسلسل عذاب ہو گا۔

اِلَّا مَنۡ خَطِفَ الۡخَطۡفَةَ فَاَتۡبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ (١٠)

اِلَّا سوائے مَنۡ جو خَطِفَ لے اڑے الۡخَطۡفَةَ اچک کر فَاَتۡبَعَهٗ تو اس کے پیچھے لگ
جاتا ہے شِهَابٌ ایک شعلہ ثَاقِبٌ روشن

سوائے اس شیطان کے جو کچھ لے اڑے تو ایک روشن شعلہ اس کے پیچھے لگ جاتا ہے۔

فَاسۡتَفۡتِهِمۡ اَهُمۡ اَشَدُّ خَلۡقًا اَمۡ مَّنۡ خَلَقۡنَا ؕ اِنَّا خَلَقۡنٰهُمۡ مِّنۡ طِیۡنٍ لَّازِبٍ (١١)

فَاسْتَفْتِهِمْ اب ان سے پوچھیں اَهُمْ کیا ان اَشَدُّ خَلْقًا زیادہ مشکل پیدائش اَمْ یا
مَّنْ جو خَلَقْنَا ہم نے پیدا کیا اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ بیشک ہم نے پیدا کر دیا تھا ان کو مِّنْ سے
طِيْنٍ مٹی لَّازِبٍ چپکتی ہوئی

اب آپ ان سے پوچھیں کہ ان کی پیدائش زیادہ مشکل ہے یا ان [آسمانی] مخلوقات کی؟
ان لوگوں کو تو ہم نے ایک چپکتی ہوئی مٹی سے پیدا کر دیا تھا۔

بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ (١٢)

بَلْ بلکہ عَجِبْتَ آپ تو تعجب کرتے ہیں وَيَسْخَرُوْنَ اور وہ مذاق اڑاتے ہیں

بلکہ آپ تو تعجب کرتے ہیں اور وہ مذاق اڑاتے ہیں۔

وَاِذَا ذُكِّرُوْا لَا يَذْكُرُوْنَ (١٣)

وَاِذَا اور جب ذُكِّرُوْا نصیحت کی جائے لَا يَذْكُرُوْنَ وہ نصیحت قبول نہیں کرتے

اور جب انہیں نصیحت کی جائے تو قبول نہیں کرتے۔

وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ (١٤)

وَاِذَا اور جب رَاَوْا وہ دیکھتے ہیں اٰيَةً کوئی نشانی يَّسْتَسْخِرُوْنَ وہ ہنسی میں اڑا دیتے ہیں

اور جب کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو ہنسی میں اڑا دیتے ہیں۔

وَقَالُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ (١٥)

وَقَالُوْٓا اور وہ کہتے ہیں اِنْ نہیں هٰذَآ یہ اِلَّا علاوہ سِحْرٌ جادو مُّبِيْنٌ کھلا

اور کہتے ہیں: یہ کھلے جادو کے علاوہ کچھ بھی نہیں۔

ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ (١٦)

ءَاِذَا کیا جب مِتْنَا ہم مر جائیں گے وَكُنَّا اور ہم رہ جائیں گے تُرَابًا مٹی وَّعِظَامًا اور
ہڈیاں ءَاِنَّا کیا ہم لَمَبْعُوْثُوْنَ ہمیں دوبارہ زندہ کر کے اٹھایا جائے گا

کیا ہم جب مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں بن کر رہ جائیں گے، تو کیا ہمیں واقعی دوبارہ

زندہ کر کے اٹھایا جائے گا؟

اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ (۱۷)

اَوَ کیا اٰبَآؤُنَا ہمارے آباء واجداد الْاَوَّلُوْنَ پرانے

اور کیا ہمارے پرانے آباء واجداد کو بھی؟

قُلْ نَعَمْ وَ اَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ (۱۸)

قُلْ آپ فرما دیجیے نَعَمْ ہاں وَاَنْتُمْ اور تم دَاخِرُوْنَ ذلیل

آپ فرما دیجیے: ہاں! اور تم ذلیل بھی ہو گے۔

فَاِنَّمَا هِیَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ یَنْظُرُوْنَ (۱۹)

فَاِنَّمَا هِیَ تو بس اس کے سوا نہیں وہ زَجْرَةٌ سخت ڈانت وَّاحِدَةٌ ایک فَاِذَا تب هُمْ وہ

یَنْظُرُوْنَ دیکھنے بھالنے لگیں گے

وہ تو بس ایک ہی سخت ڈانٹ ہو گی تب وہ سب دیکھنے بھالنے لگیں گے۔

وَ قَالُوْا یٰوَیْلَنَا هٰذَا یَوْمُ الدِّیْنِ (۲۰)

وَقَالُوْا اور وہ کہتے پھریں گے یٰوَیْلَنَا ہائے ہماری کم بختی هٰذَا یہ یَوْمُ الدِّیْنِ حساب

کتاب کا دن

اور کہتے پھریں گے: ہائے ہماری کم بختی! یہ تو وہی حساب کتاب کا دن ہے!

هٰذَا یَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ (۲۱)

هٰذَا یہ یَوْمُ الْفَصْلِ فیصلے کا دن الَّذِیْ وہ جس كُنْتُمْ تم تھے بِهٖ اس کو تُكَذِّبُوْنَ

جھٹلایا کرتے تھے

بالکل! یہ وہی فیصلے کا دن ہے جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔

اُحْشُرُوا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وَ اَزْوَاجَهُمْ وَ مَا كَانُوْا یَعْبُدُوْنَ (۲۲)

اُحْشُرُوا تم گھیر لاؤ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وہ جنھوں نے ظلم کیا (ظالم) وَاَزْوَاجَهُمْ اور ان

کے جوڑے(ساتھی)وَمَا اور جنہیں كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ وہ پوجا کرتے تھے

گھیر لاؤ ان ظالموں کو، ان کے ساتھیوں کو اور ان کو بھی جنہیں یہ لوگ پوجا کرتے تھے......

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ﴿۲۳﴾

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر فَاهْدُوْهُمْ پھر لے چلو ان کو اِلٰى طرف صِرَاطِ راہ الْجَحِيْمِ جہنم

اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر [یہ جن کی پوجا کیا کرتے تھے]، پھر لے چلو ان سب کو جہنم کی راہ پر۔

وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْـُٔوْلُوْنَ ﴿۲۴﴾

وَقِفُوْهُمْ اور ذرا ٹھہراؤ انہیں اِنَّهُمْ وہ مَّسْـُٔوْلُوْنَ ان سے پوچھنا ہے

ذرا ٹھہراؤ انہیں، ان سے کچھ پوچھنا ہے۔

مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿۲۵﴾

مَا لَكُمْ کیا ہوا تمہیں لَا تَنَاصَرُوْنَ تم ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے

ہاں بھئی! کیا ہوا تمہیں، اب کیوں دوسرے کی مدد نہیں کرتے؟

بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿۲۶﴾

بَلْ هُمُ بلکہ وہ الْيَوْمَ آج کے دن مُسْتَسْلِمُوْنَ ہتھیار ڈالے کھڑے ہیں

[مدد خاک کرتے] الٹا وہ آج کے دن ہتھیار ڈالے کھڑے ہیں۔

وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۷﴾

وَاَقْبَلَ اور متوجہ ہو کر بَعْضُهُمْ ان میں سے بعض (ایک) عَلٰى بَعْضٍ بعض پر دوسرے کی طرف يَّتَسَآءَلُوْنَ باہم تکرار شروع کر دیں گے

پھر وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر باہم تکرار شروع کر دیں گے۔

قَالُوْۤا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ (۲۸)

قَالُوْۤا وہ کہیں گے اِنَّكُمْ تمہی تو تھے كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا تم ہم پر چڑھ چڑھ آتے تھے عَنِ الْيَمِيْنِ دائیں طرف سے

[پیروی کرنے والے] کہیں گے: تمہی تو تھے جو ہم پر چڑھ چڑھ آتے تھے۔

قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ (۲۹)

قَالُوْا وہ کہیں گے بَلْ اصل بات یہ ہے کہ لَّمْ تَكُوْنُوْا تم نہیں تھے مُؤْمِنِيْنَ ایمان لانے والے

[پیشوا] کہیں گے: نہیں! اصل بات تو یہ ہے کہ تم خود ہی ایمان نہیں لائے تھے۔

وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ ۚ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ (۳۰)

وَمَا اور نہ كَانَ تھا لَنَا ہمارا عَلَيْكُمْ تمہارے اوپر مِّنْ سُلْطٰنٍ کوئی زور بَلْ بلکہ كُنْتُمْ تم تھے قَوْمًا لوگ طٰغِيْنَ سرکش

اور تمہارے اوپر ہمارا کوئی زور نہیں تھا، بلکہ تم خود ہی سرکش لوگ تھے۔

فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ ۖ اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ (۳۱)

فَحَقَّ خیر اب ثابت ہو چکا ہے عَلَيْنَا ہم پر قَوْلُ فرمان رَبِّنَآ ہمارا رب اِنَّا ہم لَذَآئِقُوْنَ مزہ چکھنے والے

خیر اب تو ہم سب پر ہمارے رب کا یہ فرمان ثابت ہو چکا ہے کہ ہم سب کو یہ مزہ چکھنا ہے۔

فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ (۳۲)

فَاَغْوَيْنٰكُمْ کچھ ہم نے تمہیں گمراہ کیا تھا اِنَّا كُنَّا بیشک ہم تھے غٰوِيْنَ گمراہ

کچھ ہم نے بھی تمہیں گمراہ کیا تھا، بیشک ہم خود بھی گمراہ تھے۔

فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِى الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ (۳۳)

فَاِنَّهُمۡ الغرض وہ يَوۡمَئِذٍ آج کے دن فِي الۡعَذَابِ عذاب میں مُشۡتَرِكُوۡنَ وہ سب شریک

الغرض آج کے دن عذاب میں وہ سبھی شریک ہوں گے۔

اِنَّا كَذٰلِكَ نَفۡعَلُ بِالۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۳۴﴾

اِنَّا بیشک ہم كَذٰلِكَ ایسا ہی نَفۡعَلُ کیا کرتے ہیں بِالۡمُجۡرِمِيۡنَ مجرم لوگوں کے ساتھ

بیشک ہم مجرم لوگوں کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے ہیں۔

اِنَّهُمۡ كَانُوۡۤا اِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۙ يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ ﴿۳۵﴾

اِنَّهُمۡ وہی كَانُوۡۤا وہ تھے اِذَا جب قِيۡلَ کہا جاتا لَهُمۡ ان کو لَاۤ نہیں اِلٰهَ کوئی معبود اِلَّا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ کے سوا يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ وہ تکبر کیا کرتے تھے

یہ وہی لوگ تھے کہ جب ان سے کہا جاتا کہ اللہ تعالیٰ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں تو وہ تکبر کیا کرتے تھے۔

وَيَقُوۡلُوۡنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوۡۤا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجۡنُوۡنٍ ﴿۳۶﴾

وَيَقُوۡلُوۡنَ اور کہا کرتے تھے اَئِنَّا کیا ہم لَتَارِكُوۡۤا چھوڑ دینے والے اٰلِهَتِنَا اپنے معبود لِشَاعِرٍ ایک شاعر کی وجہ سے مَّجۡنُوۡنٍ دیوانے

اور کہا کرتے تھے: کیا ہم ایک دیوانے شاعر کی وجہ سے اپنے معبودوں کو چھوڑ دیں؟

بَلۡ جَآءَ بِالۡحَقِّ وَصَدَّقَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿۳۷﴾

بَلۡ بلکہ جَآءَ وہ لے کر آیا ہے بِالۡحَقِّ حق وَصَدَّقَ اور تصدیق کی ہے الۡمُرۡسَلِيۡنَ پیغمبروں کی

دیوانہ شاعر نہیں! بلکہ وہ تو پیغامِ حق لے کر آیا ہے اور دوسرے پیغمبروں کی تصدیق کی ہے۔

اِنَّكُمۡ لَذَآئِقُوا الۡعَذَابِ الۡاَلِيۡمِ ﴿۳۸﴾

اِنَّكُمْ یقیناً تم لَذَآئِقُوا چکھ کر رہو گے الْعَذَابِ عذاب الْاَلِيْمِ دردناک

یقیناً تم دردناک عذاب کو چکھ کر رہو گے۔

وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (۳۹)

وَمَا تُجْزَوْنَ اور تمہیں بدلہ نہ دیا جا سکتا ہے اِلَّا علاوہ مَا جو كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ تم کرتوت کرتے تھے

اور تمہیں تمہارے کرتوتوں کے علاوہ اور کس چیز کا بدلہ دیا جا سکتا ہے؟

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ (۴۰)

اِلَّا مگر عِبَادَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے بندے الْمُخْلَصِيْنَ مخلص

ہاں مگر! جو اللہ تعالیٰ کے مخلص بندے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ (۴۱)

اُولٰٓئِكَ یہی وہ لوگ لَهُمْ ان کے لیے رِزْقٌ رزق مَّعْلُوْمٌ طے شدہ

یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے طے شدہ رزق ہے......

فَوَاكِهُ ۚ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ (۴۲)

فَوَاكِهُ میوے وَهُمْ اور وہ مُّكْرَمُوْنَ پوری پوری تکریم ہو گی

یعنی میوے! اور ان کی پوری پوری تکریم ہو گی۔

فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ (۴۳)

فِيْ میں جَنّٰتِ النَّعِيْمِ نعمتوں والی جنت

نعمتوں والی جنتوں میں رہیں گے۔

عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ (۴۴)

عَلٰى پر سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ (جمع) تخت آمنے سامنے

تختوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔

يُطَافُ عَلَيۡهِمۡ بِكَاۡسٍ مِّنۡ مَّعِيۡنٍۭ ‎(٤٥)‏

يُطَافُ گردش میں آئے گے عَلَيۡهِمۡ ان کے لیے بِكَاۡسٍ جام مِّنۡ سے۔ کا مَّعِيۡنٍ شراب کے چھلکتے ہوئے

ان کے لیے ایسی شراب کے چھلکتے ہوئے جام گردش میں آئیں گے۔

بَيۡضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيۡنَ ‌ۚ‏ ‎(٤٦)‏

بَيۡضَآءَ سفید لَذَّةٍ لذیذ لِّلشّٰرِبِيۡنَ پینے والوں کے لیے

جو سفید ہوگی اور پینے والوں کے لیے لذیذ ہوگی۔

لَا فِيۡهَا غَوۡلٌ وَّلَا هُمۡ عَنۡهَا يُنۡزَفُوۡنَ ‏(٤٧)‏

لَا فِيۡهَا نہ اس میں غَوۡلٌ ضرر وَّلَا هُمۡ اور نہ وہ عَنۡهَا اس سے يُنۡزَفُوۡنَ عقل بہکے گی

جس میں نہ تو کوئی ضرر ہوگا اور نہ اس سے عقل بہکے گی۔

وَعِنۡدَهُمۡ قٰصِرٰتُ الطَّرۡفِ عِيۡنٌ ۙ‏ ‎(٤٨)‏

وَعِنۡدَهُمۡ اور ان کے پاس قٰصِرٰتُ الطَّرۡفِ نگاہ نیچی رکھنے والی عِيۡنٌ خوبصورت آنکھوں والیاں

اور ان کے پاس نگاہ نیچی رکھنے والی، خوبصورت آنکھوں والی بیویاں ہوں گی۔

كَاَنَّهُنَّ بَيۡضٌ مَّكۡنُوۡنٌ‏ ‎(٤٩)‏

كَاَنَّهُنَّ ایسے جیسے بَيۡضٌ سفید موتی مَّكۡنُوۡنٌ چھپا کر رکھے ہوئے

ایسی جیسے چھپا کر رکھے ہوئی سفید موتی!

فَاَقۡبَلَ بَعۡضُهُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ يَّتَسَآءَلُوۡنَ‏ ‎(٥٠)‏

فَاَقۡبَلَ پھر رخ کرے گا بَعۡضُهُمۡ ان میں سے بعض (ایک) عَلٰى بَعۡضٍ بعض پر (دوسرے کی طرف) يَّتَسَآءَلُوۡنَ باہم گفتگو کریں گے

پھر وہ ایک دوسرے کی طرف رخ کرکے باہم گفتگو کریں گے۔

قَالَ قَآئِلٌ مِّنۡهُمۡ اِنِّیۡ كَانَ لِیۡ قَرِیۡنٌ (۵۱)

قَالَ کہے گا قَآئِلٌ ایک کہنے والا مِّنۡهُمۡ ان میں سے اِنِّیۡ میں كَانَ تھا لِیۡ میرا قَرِیۡنٌ ایک ساتھی

ان میں سے ایک کہنے والا کہے گا: میرا ایک ساتھی ہوا کرتا تھا۔

یَّقُوۡلُ اَئِنَّكَ لَمِنَ الۡمُصَدِّقِیۡنَ (۵۲)

یَّقُوۡلُ وہ کہا کرتا تھا اَئِنَّكَ کیا تو لَمِنَ سے الۡمُصَدِّقِیۡنَ تصدیق کرنے والے

وہ کہا کرتا تھا: کیا تو بھی تصدیق کرنے والوں میں شامل ہے؟

ءَاِذَا مِتۡنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِیۡنُوۡنَ (۵۳)

ءَاِذَا کیا جب مِتۡنَا ہم مر جائیں گے وَ كُنَّا اور بن کر رہ جائیں گے تُرَابًا مٹی وَّ عِظَامًا اور ہڈیاں ءَاِنَّا کیا ہم لَمَدِیۡنُوۡنَ واقعی جزا و سزا دی جائے گی

کیا ہم جب مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں بن کر رہ جائیں گے، تو کیا ہمیں واقعی جزا و سزا دی جائے گی؟

قَالَ هَلۡ اَنۡتُمۡ مُّطَّلِعُوۡنَ (۵۴)

قَالَ ارشاد ہو گا هَلۡ کیا اَنۡتُمۡ تم مُّطَّلِعُوۡنَ جھانکنے والے ہو

ارشاد ہو گا: کیا تم اسے جھانک کر دیکھنا چاہتے ہو؟

فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِیۡ سَوَآءِ الۡجَحِیۡمِ (۵۵)

فَاطَّلَعَ چنانچہ وہ جھانکے گا فَرَاٰهُ تو اسے دیکھ لے گا فِیۡ میں سَوَآءِ بیچوں بیچ الۡجَحِیۡمِ جہنم

چنانچہ وہ شخص جھانکے گا تو اسے جہنم کے بیچوں بیچ دیکھ لے گا۔

قَالَ تَاللّٰهِ اِنۡ كِدۡتَّ لَتُرۡدِیۡنِ (۵۶)

قَالَ وہ کہے گا تَاللّٰهِ قسم ہے اللہ کی اِنۡ كِدۡتَّ تو قریب تھا لَتُرۡدِیۡنِ کہ تو مجھے ہلاک کر

ڈالے

وہ جنتی کہے گا: قسم ہے اللہ کی! تُو تو مجھے ہلاک کر ہی ڈالنے والا تھا۔

وَلَوۡ لَا نِعۡمَةُ رَبِّيۡ لَكُنۡتُ مِنَ الۡمُحۡضَرِيۡنَ (٥٧)

وَلَوۡ اور اگر لَا نہ نِعۡمَةُ فضل رَبِّيۡ میرا رب لَكُنۡتُ تو میں بھی ہوتا مِنَ سے

الۡمُحۡضَرِيۡنَ دھر لیے جانے والے

اور اگر میرے رب کا فضل نہ ہوتا تو میں بھی ان لوگوں میں ہوتا جنھیں دھر لیا گیا ہے۔

اَفَمَا نَحۡنُ بِمَيِّتِيۡنَ (٥٨)

اَفَمَا نَحۡنُ اب ہمیں نہیں بِمَيِّتِيۡنَ مرنے والوں میں سے

اب ہمیں مرنا تو نہیں ہے نا؟!

اِلَّا مَوۡتَتَنَا الۡاُوۡلٰى وَمَا نَحۡنُ بِمُعَذَّبِيۡنَ (٥٩)

اِلَّا سوائے مَوۡتَتَنَا ہماری موت الۡاُوۡلٰى پہلی وَمَا اور نہیں نَحۡنُ ہم بِمُعَذَّبِيۡنَ

عذاب دیے جانے والوں میں سے

سوائے اپنی پہلی موت کے! اور ہمیں عذاب بھی نہیں ہوگا نا؟!

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ (٦٠)

اِنَّ بلاشبہ هٰذَا یہی لَهُوَ وہ الۡفَوۡزُ کامیابی الۡعَظِيۡمُ عظیم

بلاشبہ یہی تو ہے عظیم کامیابی!

لِمِثۡلِ هٰذَا فَلۡيَعۡمَلِ الۡعٰمِلُوۡنَ (٦١)

لِمِثۡلِ هٰذَا ایسی ہی (کامیابی) کے لیے فَلۡيَعۡمَلِ عمل کرنا چاہیے الۡعٰمِلُوۡنَ عمل

کرنے والے

ایسی ہی کامیابی کے لیے عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہیے۔

اَذٰلِكَ خَيۡرٌ نُّزُلًا اَمۡ شَجَرَةُ الزَّقُّوۡمِ (٦٢)

اَذٰلِكَ کیا یہ خَيْرٌ بہتر نُّزُلًا ضیافت اَمْ یا شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ زقوم کا درخت

کیا ضیافت کے اعتبار سے یہ چیز بہتر ہے یا زقوم کا درخت؟

اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِيْنَ (٦٣)

اِنَّا بیشک ہم جَعَلْنٰهَا ہم نے اس کو بنایا فِتْنَةً ایک عذاب لِّلظّٰلِمِيْنَ ظالموں کے لیے

بیشک ہم نے اس درخت کو ظالموں کے لیے ایک عذاب بنایا ہے۔

اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ (٦٤)

اِنَّهَا بلاشبہ وہ شَجَرَةٌ ایک درخت تَخْرُجُ وہ نکلتا ہے فِيْٓ میں اَصْلِ تہہ الْجَحِيْمِ دوزخ

بلاشبہ وہ ایسا درخت ہے جو دوزخ کی تہہ سے نکلتا ہے۔

طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ (٦٥)

طَلْعُهَا اس کا شگوفہ كَاَنَّهٗ ایسا ہے جیسے رُءُوْسُ سر (جمع) الشَّيٰطِيْنِ شیطانوں

اس کے شگوفے ایسے ہیں جیسے شیطانوں کے سر!

فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِئُوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ (٦٦)

فَاِنَّهُمْ یقناً وہ لَاٰكِلُوْنَ کھانے والے ہیں مِنْهَا اس سے فَمَالِئُوْنَ پھر بھرنے والے مِنْهَا اس سے الْبُطُوْنَ پیٹ (جمع)

یقیناً ان لوگوں کو اس میں سے کھانا پڑے گا پھر اس سے اپنے پیٹوں کو بھرنا پڑے گا۔

ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ (٦٧)

ثُمَّ پھر اِنَّ لَهُمْ ان کے لیے عَلَيْهَا اس پر لَشَوْبًا آمیزہ مِّنْ سے حَمِيْمٍ کھولتا ہوا پانی

پھر انہیں اس کے اوپر سے کھولتے ہوئے پانی کا آمیزہ ملے گا۔

ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى الْجَحِيْمِ (٦٨)

ثُمَّ پھر اِنَّ بیشک مَرْجِعَهُمْ ان کی واپسی لَا البتہ اِلَى طرف الْجَحِيْمِ جہنم

پھر ان کی واپسی اسی جہنم کی طرف ہو گی۔

اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ (٦٩)

اِنَّهُمْ بیشک ان اَلْفَوْا انہوں نے پایا تھا اٰبَآءَهُمْ اپنے آباء واجداد ضَآلِّيْنَ گمراہی کی حالت میں

انہوں نے آباء واجداد کو گمراہی کی حالت میں پایا تھا۔

فَهُمْ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ (٧٠)

فَهُمْ پھر وہ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ ان کے نقش قدم پر يُهْرَعُوْنَ لڑھکائے جاتے رہے

پھر وہ انہی کے نقش قدم پر لڑھکائے جاتے رہے۔

وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ (٧١)

وَلَقَدْ ضَلَّ اور واقعی گمراہ تھے قَبْلَهُمْ ان سے پہلے اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ پہلے لوگوں میں سے اکثر

اور واقعی ان سے پہلے لوگوں میں سے اکثر گمراہ تھے۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ (٧٢)

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا اور تحقیق ہم نے بھیجے تھے فِيْهِمْ ان میں مُّنْذِرِيْنَ ڈرانے والے

اور ہم نے ان میں ڈرانے والے بھی بھیجے تھے۔

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ (٧٣)

فَانْظُرْ اب دیکھ لو كَيْفَ کیسا كَانَ ہوا عَاقِبَةُ انجام الْمُنْذَرِيْنَ جنہیں خبردار کیا گیا

اب دیکھ لو کہ جنہیں خبردار کیا گیا تھا ان کا کیسا انجام ہوا۔

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ (٧٤)

اِلَّا البتہ عِبَادَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے بندے الْمُخْلَصِيْنَ مخلص

البتہ اللہ تعالیٰ کے مخلص بندے محفوظ رہے۔

وَلَقَدۡ نَادٰىنَا نُوۡحٌ فَلَنِعۡمَ الۡمُجِيۡبُوۡنَ (۷۵)

وَلَقَدۡ نَادٰىنَا اور بیشک ہمیں پکارا تھا نُوۡحٌ نوح فَلَنِعۡمَ تو دیکھو ہم خوب الۡمُجِيۡبُوۡنَ فریادرس

اور بیشک نوح نے ہمیں پکارا تھا، تو دیکھو کہ ہم کیا خوب فریادرس ہیں۔

وَنَجَّيۡنٰهُ وَاَهۡلَهٗ مِنَ الۡكَرۡبِ الۡعَظِيۡمِ (۷٦)

وَنَجَّيۡنٰهُ اور ہم نے نجات دی اسے وَاَهۡلَهٗ اور اس کے گھر والے مِنَ سے الۡكَرۡبِ غم الۡعَظِيۡمِ بڑا

اور ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو بڑے غم سے نجات دی۔

وَجَعَلۡنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الۡبٰقِيۡنَ (۷۷)

وَجَعَلۡنَا اور ہم نے بنایا ذُرِّيَّتَهٗ اس کی نسل هُمُ وہ الۡبٰقِيۡنَ باقی رہنے والا

اور ہم نے صرف اسی کی نسل کو باقی رہنے والا بنا دیا۔

وَتَرَكۡنَا عَلَيۡهِ فِي الۡاٰخِرِيۡنَ (۷۸)

وَتَرَكۡنَا اور ہم نے روایت قائم کی عَلَيۡهِ اس پر۔ اس کا فِي میں الۡاٰخِرِيۡنَ بعد میں آنے والے

اور ہم نے بعد میں آنے والوں کے لیے روایت قائم کی......

سَلٰمٌ عَلٰى نُوۡحٍ فِي الۡعٰلَمِيۡنَ (۷۹)

سَلٰمٌ سلام ہو عَلٰي پر نُوۡحٍ نوح فِي الۡعٰلَمِيۡنَ تمام جہانوں میں

کہ سلام ہو نوح پر تمام جہانوں میں۔

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجۡزِي الۡمُحۡسِنِيۡنَ (۸۰)

اِنَّا بیشک ہم كَذٰلِكَ ایسا ہی نَجۡزِي ہم صلہ دیا کرتے ہیں الۡمُحۡسِنِيۡنَ صاحب

احسان

بیشک ہم صاحبِ احسان لوگوں کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں۔

اِنَّهٗ مِنۡ عِبَادِنَا الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ‏(٨١)

اِنَّهٗ بلاشبہ وہ مِنۡ سے عِبَادِنَا ہمارے بندے الۡمُؤۡمِنِيۡنَ مومن (جمع)

بلاشبہ وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا۔

ثُمَّ اَغۡرَقۡنَا الۡاٰخَرِيۡنَ ‏(٨٢)

ثُمَّ پھر اَغۡرَقۡنَا ہم نے غرق کرڈالا الۡاٰخَرِيۡنَ دوسرے

پھر ہم نے دوسرے لوگوں کو غرق کرڈالا۔

وَاِنَّ مِنۡ شِيۡعَتِهٖ لَاِبۡرٰهِيۡمَ ‌ۘ‏(٨٣)

وَاِنَّ اور بلاشبہ مِنۡ سے شِيۡعَتِهٖ اس کے ساتھی لَاِبۡرٰهِيۡمَ ابراہیم بھی

اور بلاشبہ نوح کے ساتھیوں میں ابراہیم بھی تھا۔

اِذۡ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلۡبٍ سَلِيۡمٍ‏ (٨٤)

اِذۡ جَآءَ قابلِ ذکر ہے وہ وقت جب حاظر ہوا رَبَّهٗ اپنا رب بِقَلۡبٍ قلب لے کر سَلِيۡمٍ سلیم

قابلِ ذکر ہے وہ وقت جب وہ اپنے رب کی بارگاہ میں قلب سلیم لے کر حاضر ہوا۔

اِذۡ قَالَ لِاَبِيۡهِ وَقَوۡمِهٖ مَاذَا تَعۡبُدُوۡنَ‌ۚ‏ (٨٥)

اِذۡ قَالَ جب اس نے کہا تھا لِاَبِيۡهِ اپنے والد سے وَقَوۡمِهٖ اور اپنی قوم مَاذَا کس چیز تَعۡبُدُوۡنَ تم پوج رہے ہو ہو

جب اس نے اپنے والد سے اور اپنی قوم سے کہا تھا: تم لوگ کس چیز کو پوج رہے ہو؟

اَئِفۡكًا اٰلِهَةً دُوۡنَ اللّٰهِ تُرِيۡدُوۡنَ ؕ‏ (٨٦)

اَئِفۡكًا کیا جھوٹ موٹ کے اٰلِهَةً معبود دُوۡنَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر تُرِيۡدُوۡنَ تم

چاہتے ہو

کیا اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر جھوٹ موٹ کے معبود چاہتے ہو؟

فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (٨٧)

فَمَا سو کیا ظَنُّكُمْ تمہارا خیال ہے بِرَبِّ رب بارے میں الْعٰلَمِيْنَ عالمین

تو پھر رب العالمین کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟

فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ (٨٨)

فَنَظَرَ پھر اس نے دیکھا نَظْرَةً نگاہ بھر کر فِي میں۔ کو النُّجُوْمِ ستارے

پھر اس نے ستاروں کو نگاہ بھر کر دیکھا۔

فَقَالَ اِنِّيْ سَقِيْمٌ (٨٩)

فَقَالَ تو اس نے کہہ دیا اِنِّيْ بیشک میں سَقِيْمٌ طبیعت بوجھل ہے

اور کہہ دیا: میری طبیعت بوجھل ہے۔

فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ (٩٠)

فَتَوَلَّوْا چنانچہ وہ چلے گئے عَنْهُ اس سے مُدْبِرِيْنَ پشت پھیر کر

چنانچہ وہ لوگ ان سے پشت پھیر کر چلے گئے۔

فَرَاغَ اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ (٩١)

فَرَاغَ پھر جا گھسا اِلٰٓى طرف۔ میں اٰلِهَتِهِمْ ان کے معبودوں فَقَالَ اور کہنے لگا اَلَا تَاْكُلُوْنَ کیا تم کھاتے نہیں

پھر وہ ان کے من گھڑت معبودوں میں جا گھسا اور کہنے لگا: کیا تم کھاتے نہیں؟

مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ (٩٢)

مَا لَكُمْ کیا ہوا تمہیں؟ لَا تَنْطِقُوْنَ تم بولتے نہیں

تمہیں کیا ہوا، بولتے کیوں نہیں ہو؟

فَرَاغَ عَلَيۡهِمۡ ضَرۡبًۢا بِالۡيَمِيۡنِ (۹۳)

فَرَاغَ پھر وہ پل پڑا عَلَيۡهِمۡ ان پر ضَرۡبًا مارتا ہوا بِالۡيَمِيۡنِ قوت سے

پھر وہ پوری قوت سے مارتے ہوئے ان پر پل پڑا۔

فَاَقۡبَلُوۡۤا اِلَيۡهِ يَزِفُّوۡنَ (۹۴)

فَاَقۡبَلُوۡۤا وہ اس کے پاس آئے اِلَيۡهِ اس کی طرف يَزِفُّوۡنَ دوڑے ہوئے

بعد ازاں وہ لوگ دوڑتے ہوئے اس کے پاس آئے۔

قَالَ اَتَعۡبُدُوۡنَ مَا تَنۡحِتُوۡنَ (۹۵)

قَالَ اس نے کہا اَتَعۡبُدُوۡنَ کیا تم پوجتے ہو مَا تَنۡحِتُوۡنَ جو تم تراشتے ہو

ابراہیم نے کہا: کیا تم ان کو پوجتے ہو جنہیں خود تراشتے ہو؟

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمۡ وَمَا تَعۡمَلُوۡنَ (۹۶)

وَاللّٰهُ حالانکہ اللہ تعالیٰ خَلَقَكُمۡ اس نے تمہیں تخلیق کیا وَ مَا اور جنہیں تَعۡمَلُوۡنَ تم بناتے ہو

حالانکہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں بھی تخلیق کیا ہے اور ان چیزوں کو بھی جنہیں تم بناتے ہو۔

قَالُوا ابۡنُوۡا لَهٗ بُنۡيَانًا فَاَلۡقُوۡهُ فِى الۡجَحِيۡمِ (۹۷)

قَالُوا وہ کہنے لگے ابۡنُوۡا بناؤ لَهٗ اس کے لیے بُنۡيَانًا ایک عمارت فَاَلۡقُوۡهُ پھر ڈال دو اسے فِى الۡجَحِيۡمِ دہکتی ہوئی آگ میں

وہ کہنے لگے: بناؤ اس کے لیے ایک عمارت اور ڈال دو اسے دہکتی ہوئی آگ میں۔

فَاَرَادُوۡا بِهٖ كَيۡدًا فَجَعَلۡنٰهُمُ الۡاَسۡفَلِيۡنَ (۹۸)

فَاَرَادُوۡا پھر انہوں نے چلنا چاہی بِهٖ اس پر كَيۡدًا بری چال فَجَعَلۡنٰهُمُ تو ہم نے دکھا دیا انہیں الۡاَسۡفَلِيۡنَ نیچا

ان لوگوں نے ابراہیم کے ساتھ بری چال چلنا چاہی مگر ہم نے انہی کو نیچا دکھا دیا۔

وَ قَالَ اِنِّیۡ ذَاہِبٌ اِلٰی رَبِّیۡ سَیَہۡدِیۡنِ ﴿۹۹﴾

وَقَالَ اور اس (ابراہیم نے) کہا اِنِّیۡ بیشک میں ذَاہِبٌ جانے والا ہوں اِلٰی رَبِّیۡ اپنے رب کی طرف سَیَہۡدِیۡنِ ابھی وہ مجھے راہ دکھائے گا

تب ابراہیم نے کہا: میں تو اپنے رب کی طرف جارہا ہوں وہ ابھی مجھے راہ دکھادے گا۔

رَبِّ ہَبۡ لِیۡ مِنَ الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۱۰۰﴾

رَبِّ اے میرے رب ہَبۡ لِیۡ مجھے عطا فرما مِنَ سے الصّٰلِحِیۡنَ نیک

اے میرے رب! مجھے نیک فرزند عطا فرما۔

فَبَشَّرۡنٰہُ بِغُلٰمٍ حَلِیۡمٍ ﴿۱۰۱﴾

فَبَشَّرۡنٰہُ چنانچہ خوشخبری دی ہم نے اسے بِغُلٰمٍ ایک لڑکا حَلِیۡمٍ بردبار

چنانچہ ہم نے اسے ایک بردبار لڑکے کی خوشخبری دی۔

فَلَمَّا بَلَغَ مَعَہُ السَّعۡیَ قَالَ یٰبُنَیَّ اِنِّیۡۤ اَرٰی فِی الۡمَنَامِ اَنِّیۡۤ اَذۡبَحُکَ فَانۡظُرۡ مَا ذَا تَرٰی ؕ قَالَ یٰۤاَبَتِ افۡعَلۡ مَا تُؤۡمَرُ ۫ سَتَجِدُنِیۡۤ اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ مِنَ الصّٰبِرِیۡنَ ﴿۱۰۲﴾

فَلَمَّا پھر جب بَلَغَ وہ لگا مَعَہُ اس کے ساتھ السَّعۡیَ بھاگنے دوڑنے قَالَ اس نے کہا یٰبُنَیَّ اے پیارے بیٹے اِنِّیۡۤ اَرٰی میں نے دیکھا ہے فِی میں الۡمَنَامِ خواب اَنِّیۡۤ کہ میں اَذۡبَحُکَ تجھے ذبح کر رہا ہوں فَانۡظُرۡ اب سوچ لے مَا ذَا کیا تَرٰی تیری رائے قَالَ اس نے کہا یٰۤاَبَتِ اے ابا جان افۡعَلۡ آپ کیجئے مَا تُؤۡمَرُ جو آپ کو حکم ہوا ہے سَتَجِدُنِیۡۤ آپ مجھے پائیں گے اِنۡ اگر شَآءَ اللّٰہُ ان شاءاللہ مِنَ سے الصّٰبِرِیۡنَ صبر کرنے والے

پھر جب وہ لڑکا ابراہیم کے ساتھ بھاگنے دوڑنے لگا تو ابراہیم نے کہا: پیارے بیٹے! میں نے خواب دیکھا ہے کہ میں تجھے ذبح کر رہا ہوں، اب سوچ لے کہ تیری کیا رائے ہے؟ بیٹے نے کہا: ابا جان! آپ وہی کیجئے جس کا آپ کو حکم ہوا ہے، ان شاءاللہ آپ مجھے صبر

کرنے والوں میں سے پائیں گے۔

فَلَمَّآ اَسۡلَمَا وَتَلَّهٗ لِلۡجَبِيۡنِ‌ۚ (١٠٣)

فَلَمَّآ پھر جب اَسۡلَمَا دونوں نے سر تسلیم خم کر دیا وَتَلَّهٗ (باپ نے بیٹے کو) لٹادیا لِلۡجَبِيۡنِ پیشانی کے بل

پھر جب دونوں نے سرِ تسلیم خم کر دیا اور ابراہیم نے بیٹے کو پیشانی کے بل لٹادیا۔

وَنَادَيۡنٰهُ اَنۡ يّٰۤاِبۡرٰهِيۡمُ (١٠٤)

وَنَادَيۡنٰهُ اور ہم نے اسے آواز دی اَنۡ کہ يّٰۤاِبۡرٰهِيۡمُ اے ابراہیم

اور ہم نے اسے آواز دی کہ اے ابراہیم!

قَدۡ صَدَّقۡتَ الرُّءۡيَا‌ ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡمُحۡسِنِيۡنَ (١٠٥)

قَدۡ صَدَّقۡتَ تم نے واقعی سچ کر دکھایا الرُّءۡيَا خواب اِنَّا كَذٰلِكَ بیشک ہم ایسا ہی نَجۡزِي ہم صلہ دیا کرتے ہیں الۡمُحۡسِنِيۡنَ نیکی کرنے والے

تم نے واقعی خواب کو سچ کر دکھایا۔ بیشک ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں۔

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الۡبَلٰٓؤُا الۡمُبِيۡنُ (١٠٦)

اِنَّ هٰذَا بیشک یہ لَهُوَ البتہ وہ الۡبَلٰٓؤُا آزمائش الۡمُبِيۡنُ کھلی

بیشک یہ تھی بھی ایک کھلی ہوئی آزمائش۔

وَفَدَيۡنٰهُ بِذِبۡحٍ عَظِيۡمٍ (١٠٧)

وَفَدَيۡنٰهُ اور ہم نے اس کو چھڑالیا بِذِبۡحٍ ایک ذبیحہ عَظِيۡمٍ بڑا

اور ہم نے ایک بڑے ذبیحے کے عوض اس لڑکے کو چھڑالیا۔

وَتَرَكۡنَا عَلَيۡهِ فِى الۡاٰخِرِيۡنَ ۖ (١٠٨)

وَتَرَكۡنَا اور ہم نے رایت قائم کی عَلَيۡهِ اس پر (اس کا ذکر خیر) فِي الۡاٰخِرِيۡنَ بعد میں

آنے والوں کے لیے

اور ہم نے بعد میں آنے والوں کے لیے روایت قائم کی......

سَلٰمٌ عَلٰٓی اِبۡرٰهِیۡمَ ﴿۱۰۹﴾

سَلٰمٌ سلام عَلٰٓي پر اِبۡرٰهِیۡمَ ابراہیم

کہ سلام ہو ابراہیم پر۔

کَذٰلِكَ نَجۡزِی الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۱۱۰﴾

كَذٰلِكَ ایسا ہی نَجۡزِي ہم صلہ دیا کرتے ہیں الۡمُحۡسِنِیۡنَ صاحبِ احسان لوگ

بیشک ہم صاحبِ احسان لوگوں کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں۔

اِنَّهٗ مِنۡ عِبَادِنَا الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۱۱﴾

اِنَّهٗ بیشک وہ مِنۡ سے عِبَادِنَا ہمارے بندے الۡمُؤۡمِنِیۡنَ جمع (مومن)

بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا۔

وَ بَشَّرۡنٰهُ بِاِسۡحٰقَ نَبِیًّا مِّنَ الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۱۱۲﴾

وَبَشَّرۡنٰهُ پھر ہم نے اسے خوشخبری دی بِاِسۡحٰقَ اسحاق کی نَبِيًّا ایک نبی مِّنَ سے الصّٰلِحِيۡنَ جمع صالح

پھر ہم نے اسے اسحاق کی خوشخبری دی کہ وہ نبی ہوگا، صالحین میں شمار ہوگا۔

وَ بٰرَكۡنَا عَلَیۡهِ وَ عَلٰۤی اِسۡحٰقَ ؕ وَ مِنۡ ذُرِّیَّتِهِمَا مُحۡسِنٌ وَّ ظَالِمٌ لِّنَفۡسِهٖ مُبِیۡنٌ ﴿۱۱۳﴾

وَبٰرَكۡنَا اور ہم نے برکتیں نازل کیں عَلَيۡهِ اس پر۔ اس کو وَعَلٰٓي اور پر اِسۡحٰقَ اسحاق وَمِنۡ اور سے۔ میں ذُرِّيَّتِهِمَا ان دونوں کی نسل مُحۡسِنٌ اچھے وَّظَالِمٌ اور ظلم کرنے والا لِّنَفۡسِهٖ اپنی جان پر مُبِيۡنٌ صریح

اور ہم نے ابراہیم پر اور اسحاق پر برکتیں نازل کیں۔ اب ان دونوں کی نسل میں اچھے

لوگ بھی ہیں اور اپنی جان پر صریح ظلم کرنے والے بھی۔

وَ لَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ (۱۱٤)

وَلَقَدْ اور البتہ تحقیق مَنَنَّا ہم نے احسان کیا عَلٰي مُوْسٰى موسیٰ پر وَهٰرُوْنَ اور ہارون پر

اور ہم نے ہی موسیٰ اور ہارون پر احسان کیا تھا۔

وَ نَجَّيْنٰهُمَا وَ قَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ (۱۱۵)

وَنَجَّيْنٰهُمَا اور ان دونوں کو نجات عطا کی تھی وَقَوْمَهُمَا اور ان کی قوم مِنَ سے الْكَرْبِ بے چینی الْعَظِيْمِ بڑی

اور ہم نے ان دونوں کو اور ان کی قوم کو بڑی بے چینی سے نجات عطا کی تھی۔

وَ نَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ (۱۱٦)

وَنَصَرْنٰهُمْ اور ہم نے ان کی مدد کی فَكَانُوْا چنانچہ وہی تھے هُمُ وہی الْغٰلِبِيْنَ (جمع) غالب

اور ہم نے ان کی مدد کی چنانچہ وہی تھے جو غالب رہے۔

وَ اٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ (۱۱۷)

وَاٰتَيْنٰهُمَا اور ہم نے انہیں عطا کی الْكِتٰبَ کتاب الْمُسْتَبِيْنَ واضح

اور ہم نے انہیں نہایت واضح کتاب عطا کی۔

وَ هَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ (۱۱۸)

وَهَدَيْنٰهُمَا اور ہم نے انہیں ہدایت دی الصِّرَاطَ صراط الْمُسْتَقِيْمَ مستقیم

اور ہم نے انہیں صراط مستقیم کی ہدایت دی۔

وَ تَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ (۱۱۹)

وَتَرَكْنَا اور ہم نے روایت قائم کی عَلَيْهِمَا ان دونوں پر فِي الْاٰخِرِيْنَ بعد میں آنے

والوں میں

اور ہم نے بعد میں آنے والوں کے لیے روایت قائم کی......

سَلٰمٌ عَلٰی مُوْسٰی وَ هٰرُوْنَ (۱۲۰)

سَلٰمٌ سلام عَلٰي مُوْسٰی موسیٰ پر وَهٰرُوْنَ اور ہارون

کہ سلام ہو موسیٰ اور ہارون پر۔

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ (۱۲۱)

اِنَّا بیشک كَذٰلِكَ ہم ایسا ہی نَجْزِي ہم صلہ دیا کرتے ہیں الْمُحْسِنِیْنَ صاحبِ احسان لوگ

بیشک ہم صاحبِ احسان لوگوں کو ایسے ہی صلہ دیا کرتے ہیں۔

اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِیْنَ (۱۲۲)

اِنَّهُمَا بیشک وہ دونوں مِنْ سے عِبَادِنَا ہمارے بندے الْمُؤْمِنِیْنَ (جمع) مومن

بیشک وہ دونوں ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔

وَاِنَّ اِلْیَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ (۱۲۳)

وَاِنَّ اور بیشک اِلْیَاسَ الیاس لَمِنَ البتہ۔سے الْمُرْسَلِیْنَ پیغمبروں

اور بیشک الیاس بھی پیغمبروں میں سے تھا۔

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَلَا تَتَّقُوْنَ (۱۲۴)

اِذْ قَالَ یاد کرو وہ وقت جب اس نے کہا تھا لِقَوْمِهٖٓ اپنی قوم سے اَلَا تَتَّقُوْنَ کیا تم ڈرتے نہیں

یاد کرو وہ وقت، جب اس نے اپنی قوم سے کہا تھا: کیا تم ڈرتے نہیں؟

اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِیْنَ (۱۲۵)

اَتَدْعُوْنَ کیا تم پوچتے ہو بَعْلًا بعل وَّتَذَرُوْنَ اور تم چھوڑ بیٹھے ہو اَحْسَنَ بہترین

الْخَالِقِيْنَ خالق (جمع)

کیا تم بعل کو پوجتے ہو اور بہترین خالق کو چھوڑے بیٹھے ہو؟

اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ (۱۲۶)

اللّٰهَ اللہ تعالیٰ رَبَّكُمْ تمہارا رب وَرَبَّ اور رب اٰبَآئِكُمُ تمہارے بڑے الْاَوَّلِيْنَ گزشتہ

یعنی اللہ تعالیٰ کو! جو تمہارا بھی رب ہے اور تمہارے گزشتہ بڑوں کا بھی رب ہے۔

فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ (۱۲۷)

فَكَذَّبُوْهُ مگر انہوں نے اسے جھٹلا دیا فَاِنَّهُمْ تو بیشک وہ لَمُحْضَرُوْنَ وہ لازماً پکڑے جائیں گے

مگر ان لوگوں نے اسے جھٹلا دیا اس لیے وہ لازماً پکڑے جائیں گے۔

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ (۱۲۸)

اِلَّا البتہ عِبَادَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے بندے الْمُخْلَصِيْنَ (جمع) مخلص

البتہ اللہ تعالیٰ کے مخلص بندے محفوظ رہیں گے۔

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ (۱۲۹)

وَتَرَكْنَا اور ہم نے روایت قائم کی عَلَيْهِ اس پر (اس کا ذکر خیر) فِي الْاٰخِرِيْنَ بعد میں آنے والوں کے لیے

اور ہم نے بعد میں آنے والوں کے لیے روایت قائم کی......

سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ (۱۳۰)

سَلٰمٌ سلام عَلٰٓي پر اِلْ يَاسِيْنَ الیاسین (الیاس)

کہ سلام ہو الیاسین پر۔

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ (۱۳۱)

اِنَّا كَذٰلِكَ بیشک ہم ایسا ہی نَجْزِي صلہ دیا کرتے ہیں الْمُحْسِنِيْنَ صاحبِ احسان لوگ

بیشک ہم صاحبِ احسان لوگوں کو ایسے ہی صلہ دیا کرتے ہیں۔

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٢﴾

اِنَّهٗ بیشک وہ مِنْ سے عِبَادِنَا ہمارے بندے الْمُؤْمِنِيْنَ (جمع) مومن

بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا۔

وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٣٣﴾ؕ

وَاِنَّ لُوْطًا اور بیشک لوط لَّمِنَ میں سے الْمُرْسَلِيْنَ پیغمبروں (میں سے) تھے

اور بیشک لوط بھی پیغمبروں میں سے تھا۔

اِذْ نَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٣٤﴾

اِذْ یاد کرو وہ وقت جب نَجَّيْنٰهُ ہم نے اسے بچا لیا تھا وَاَهْلَهٗٓ اور اس کے گھر والے اَجْمَعِيْنَ سب

یاد کرو وہ وقت جب ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو بچا لیا تھا۔

اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿١٣٥﴾

اِلَّا سوائے عَجُوْزًا ایک بڑھیا فِي الْغٰبِرِيْنَ پیچھے رہ جانے والوں میں شامل تھی

سوائے ایک بڑھیا کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں شامل تھی۔

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿١٣٦﴾

ثُمَّ پھر دَمَّرْنَا ہم نے تباہ و برباد کر ڈالا الْاٰخَرِيْنَ دوسرے لوگوں کو

پھر ہم نے دوسرے لوگوں کو تباہ و برباد کر ڈالا۔

وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ﴿١٣٧﴾

وَاِنَّكُمْ اور بیشک تم لَتَمُرُّوْنَ البتہ گزرتے ہو عَلَيْهِمْ ان پر مُّصْبِحِيْنَ صبح کے

وقت

اور تم تو ان کی بستیوں سے صبح کے وقت بھی گزرتے ہو......

وَبِالَّيْلِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (۱۳۸)

وَبِالَّيْلِ اور رات میں اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ تو کیا تمہیں عقل نہیں آتی

اور رات کے وقت بھی! کیا پھر بھی تمہیں عقل نہیں آتی؟

وَاِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ (۱۳۹)ۭ

وَاِنَّ اور بیشک يُوْنُسَ یونس لَمِنَ البتہ۔سے الْمُرْسَلِيْنَ پیغمبروں

اور بیشک یونس بھی پیغمبروں میں سے تھا۔

اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ (۱٤۰)

اِذْ یاد کرو وہ وقت جب اَبَقَ بھاگ کر پہنچا تھا اِلَى طرف الْفُلْكِ کشتی الْمَشْحُوْنِ بھری ہوئی

یاد کرو وہ وقت جب وہ بھاگ کر بھری ہوئی کشتی میں پہنچا تھا۔

فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ (۱٤۱)ۚ

فَسَاهَمَ پھر قرعہ اندازی میں شریک ہوا فَكَانَ وہ ہوا مِنَ سے الْمُدْحَضِيْنَ دھکیل دیے جانے والے

پھر وہ قرعہ اندازی میں شریک ہوا اور اسے [پانی میں] دھکیل دیا گیا۔

فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ (۱٤۲)

فَالْتَقَمَهُ پھر اسے نگل لیا الْحُوْتُ مچھلی وَهُوَ اور وہ مُلِيْمٌ ملامت کرنے والا

پھر مچھلی نے اسے نگل لیا اور وہ خود کو ملامت کر رہا تھا۔

فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ (۱٤۳)

فَلَوْلَآ پھر اگر نہ اَنَّهٗ کہ وہ كَانَ ہوتا مِنَ سے الْمُسَبِّحِيْنَ تسبیح کرنے والے

تو اگر وہ تسبیح کرنے والوں میں سے نہ ہوتے......

لَلَبِثَ فِیۡ بَطۡنِہٖۤ اِلٰی یَوۡمِ یُبۡعَثُوۡنَ ﴿۱۴۴﴾

لَلَبِثَ البتہ رہتا ہے فِیۡ بَطۡنِہٖۤ اس کے پیٹ میں اِلٰی تک یَوۡمِ یُبۡعَثُوۡنَ بعثت کے دن

تو بعثت کے دن تک اسی کے پیٹ میں رہتا۔

فَنَبَذۡنٰہُ بِالۡعَرَآءِ وَ ہُوَ سَقِیۡمٌ ﴿۱۴۵﴾

فَنَبَذۡنٰہُ پھر ہم نے اسے ڈال دیا بِالۡعَرَآءِ میدان میں وَھُوَ اور وہ سَقِیۡمٌ بیمار

پھر ہم نے اسے بیماری کی حالت میں ایک میدان میں ڈال دیا۔

وَ اَنۡۢبَتۡنَا عَلَیۡہِ شَجَرَۃً مِّنۡ یَّقۡطِیۡنٍ ﴿۱۴۶﴾

وَاَنۡۢبَتۡنَا اور ہم نے اگایا عَلَیۡہِ اس پر شَجَرَۃً ایک درخت مِّنۡ سے یَّقۡطِیۡنٍ بیل دار

(کدو)

اور ہم نے اس پر ایک بیل دار درخت اگا دیا۔

وَ اَرۡسَلۡنٰہُ اِلٰی مِائَۃِ اَلۡفٍ اَوۡ یَزِیۡدُوۡنَ ﴿۱۴۷﴾

وَاَرۡسَلۡنٰہُ اور ہم نے بھیجا تھا اسے اِلٰی طرف مِائَۃِ اَلۡفٍ ایک لاکھ اَوۡ بلکہ یَزِیۡدُوۡنَ

اس سے زیادہ

اور ہم نے اسے ایک لاکھ بلکہ اس سے بھی زیادہ لوگوں کی طرف بھیجا تھا۔

فَاٰمَنُوۡا فَمَتَّعۡنٰہُمۡ اِلٰی حِیۡنٍ ﴿۱۴۸﴾

فَاٰمَنُوۡا پھر وہ ایمان لے لائے تھے فَمَتَّعۡنٰھُمۡ تو ہم نے انہیں سامانِ زیست اِلٰی

حِیۡنٍ ایک خاس وقت تک

پھر وہ لوگ ایمان لے آئے تھے تو ہم نے انہیں ایک خاص وقت تک سامانِ زیست

دیا۔

فَاسۡتَفۡتِہِمۡ اَلِرَبِّکَ الۡبَنَاتُ وَ لَہُمُ الۡبَنُوۡنَ ﴿۱۴۹﴾

فَاسْتَفْتِهِمْ ذرا آپ ان سے پوچھیں تو سہی اَلِرَبِّكَ کیا آپ کے رب کے حصہ الْبَنَاتُ بیٹیاں وَلَهُمُ اور ان کے حصہ الْبَنُوْنَ بیٹے

آپ ذرا ان سے پوچھیں تو سہی کہ کیا آپ کے رب کے حصے میں بیٹیاں اور خود ان کے حصے میں بیٹے؟

اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّ هُمْ شٰهِدُوْنَ (۱۵۰)

اَمْ کیا خَلَقْنَا ہم نے تخلیق کیا الْمَلٰٓئِكَةَ فرشتے اِنَاثًا بطورِ مؤنث وَّهُمْ اور وہ شٰهِدُوْنَ دیکھ رہے تھے

کیا ہم نے فرشتوں کو بطورِ مؤنث تخلیق کیا تھا؟ اور کیا یہ لوگ دیکھ رہے تھے؟

اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ (۱۵۱)

اَلَآ سنو سنو اِنَّهُمْ وہ مِّنْ سے اِفْكِهِمْ اپنی بہتان طرازی لَيَقُوْلُوْنَ کہتے ہیں

سنو سنو! یہ لوگ بہتان طرازی سے یوں کہتے ہیں......

وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ (۱۵۲)

وَلَدَ اللّٰهُ اللہ تعالیٰ کی اولاد وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ اور بیشک وہ بالکل جھوٹے ہیں

کہ اللہ تعالیٰ کی اولاد ہے اور یہ لوگ بالکل جھوٹے ہیں۔

اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ؕ(۱۵۳)

اَصْطَفَى کیا اس نے ترجیح دی ہے الْبَنَاتِ بیٹیاں عَلَى الْبَنِيْنَ بیٹوں پر

کیا اس نے بیٹیوں کو بیٹوں پر ترجیح دی ہے؟

مَا لَكُمْ ۟ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ (۱۵٤)

مَا لَكُمْ تمہیں کیا ہو گیا ہے كَيْفَ کیسا تَحْكُمُوْنَ تم فیصلہ کر رہے ہو

تمہیں ہو کیا گیا ہے؟ کیسے فیصلے کر رہے ہو؟

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۚ(۱۵۵)

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ تو کیا تم سمجھتے نہیں کرتے؟

کیا تم سمجھتے نہیں؟

اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ (١٥٦)

اَمْ کیا لَكُمْ تمہارے پاس سُلْطٰنٌ کوئی دلیل مُّبِيْنٌ واضح

یا پھر تمہارے پاس کوئی واضح دلیل موجود ہے؟

فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (١٥٧)

فَاْتُوْا تو پھر لاؤ بِكِتٰبِكُمْ اپنی کتاب اِنْ اگر كُنْتُمْ تم ہو صٰدِقِيْنَ سچے

تو پھر لاؤ اپنی کتاب! اگر تم سچے ہو۔

وَ جَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَ بَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ؕ وَ لَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ

(١٥٨)

وَجَعَلُوْا اور انہوں نے مقرر کر رکھی ہے بَيْنَهٗ اس کے درمیان وَبَيْنَ اور درمیان

الْجِنَّةِ جنات نَسَبًا رشتہ داری وَلَقَدْ عَلِمَتِ اور حالانکہ خوب معلوم ہے الْجِنَّةُ

جنات اِنَّهُمْ لازماً انہیں لَمُحْضَرُوْنَ پکڑے جانے والے

اور ان لوگوں نے تو اللہ تعالیٰ اور جنات کے درمیان بھی نسبی رشتہ داری مقرر کر رکھی

ہے۔ حالانکہ جنات کو خوب معلوم ہے کہ انہیں تو لازماً پکڑ جانے والا ہے۔

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ (١٥٩)

سُبْحٰنَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ پاک ہے عَمَّا اس سے جو يَصِفُوْنَ وہ باتیں کرتے پھرتے ہیں

ہیں

جو باتیں یہ کرتے پھرتے ہیں، اللہ تعالیٰ ان سب سے پاک ہے۔

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ (١٦٠)

اِلَّا ہاں مگر عِبَادَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے بندے الْمُخْلَصِيْنَ خاص

ہاں مگر وہ جو اللہ تعالیٰ کے خاص بندے ہیں [وہ ایسی باتیں نہیں کرتے]۔

فَاِنَّكُمۡ وَمَا تَعۡبُدُوۡنَ ﴿١٦١﴾

فَاِنَّكُمۡ تو بیشک تم وَمَا اور جو تَعۡبُدُوۡنَ تم عبادت کرتے ہو (معبود)

تو بیشک تم اور تمہارے معبود......

مَاۤ اَنۡتُمۡ عَلَيۡهِ بِفٰتِنِيۡنَ ﴿١٦٢﴾

مَاۤ اَنۡتُمۡ نہیں کرسکتے ہو تم عَلَيۡهِ اس کے خلاف بِفٰتِنِيۡنَ گمراہ

تم سب کسی کو بھی اللہ تعالیٰ سے گمراہ نہیں کرسکتے۔

اِلَّا مَنۡ هُوَ صَالِ الۡجَحِيۡمِ ﴿١٦٣﴾

اِلَّا سوائے مَنۡ هُوَ جو۔وہ صَالِ جھلسنے الۡجَحِيۡمِ دوزخ

سوائے اس کے جو دوزخ میں جھلسنے والا ہے۔

وَمَا مِنَّاۤ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعۡلُوۡمٌ ﴿١٦٤﴾

وَمَا اور نہیں مِنَّاۤ ہم میں سے اِلَّا لَهٗ مگر اس کے لیے مَقَامٌ درجہ مَّعۡلُوۡمٌ ایک معین

[فرشتے تو یہ کہتے ہیں] اور ہم میں سے کوئی بھی ایسا نہیں ہے جس کا درجہ متعین نہ ہو۔

وَّاِنَّا لَنَحۡنُ الصَّآفُّوۡنَ ﴿١٦٥﴾

وَّاِنَّا اور ہم لَنَحۡنُ البتہ ہم الصَّآفُّوۡنَ صف بستہ کھڑے رہنے والے

اور ہم تو [دربارِ الٰہی میں] صف بستہ کھڑے رہتے ہیں۔

وَاِنَّا لَنَحۡنُ الۡمُسَبِّحُوۡنَ ﴿١٦٦﴾

وَاِنَّا اور بیشک ہم لَنَحۡنُ البتہ ہم الۡمُسَبِّحُوۡنَ تسبیح میں مشغول ہونے والے

اور ہم تو تسبیح میں ہی مشغول رہتے ہیں۔

وَاِنۡ كَانُوۡا لَيَقُوۡلُوۡنَ ﴿١٦٧﴾

وَاِنۡ اور بیشک كَانُوۡا لَيَقُوۡلُوۡنَ وہ کہا کرتے تھے

اور یہ لوگ پہلے تو یوں کہا کرتے تھے:......

لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ (١٦٨)

لَوْ اَنَّ اگر ہوتی عِنْدَنَا ہمارے پاس ذِكْرًا کوئی کتابِ نصیحت مِّنَ سے الْاَوَّلِيْنَ گزشتہ لوگ

"اگر ہمارے پاس گزشتہ لوگوں کی کوئی کتابِ نصیحت ہوتی......

لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ (١٦٩)

لَكُنَّا یقیناً ہم ہوتے عِبَادَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے بندے الْمُخْلَصِيْنَ خاص

تو ہم بھی یقیناً اللہ تعالیٰ کے خاص بندے ہوتے۔"

فَكَفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ (١٧٠)

فَكَفَرُوْا مگر انکار کرنے لگے بِهٖ اس کا فَسَوْفَ تو بہت جلد يَعْلَمُوْنَ انہیں لگ پتہ جائے گا

مگر اب وہ اس کا انکار کرنے لگے، تو بہت جلد انہیں لگ پتہ جائے گا۔

وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ (١٧١)

وَلَقَدْ سَبَقَتْ اور بیشک پہلے صادر ہو چکا ہے كَلِمَتُنَا ہمارا فرمان لِعِبَادِنَا اپنے بندوں کے لیے الْمُرْسَلِيْنَ بھیجے ہوئے

اور بیشک ہمارے بھیجے ہوئے بندوں کے بارے میں ہمارا فرمان پہلے سے صادر ہو چکا ہے......

اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ (١٧٢)

اِنَّهُمْ بیشک وہ لَهُمُ البتہ وہی الْمَنْصُوْرُوْنَ مدد یافتہ

کہ بیشک وہی مدد یافتہ رہیں گے۔

وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ (١٧٣)

وَاِنَّ اور بیشک جُنْدَنَا ہمارا لشکر لَهُمُ البتہ وہی الْغٰلِبُوْنَ غالب (جمع)

اور بیشک ہمارا لشکر ہی غالب ہو کر رہے گا۔

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ (١٧٤)

فَتَوَلَّ لہذا بے پرواہ ہو جائیں عَنْهُمْ ان سے حَتّٰى تک حِيْنٍ ایک خاص وقت تک

لہذا آپ ایک خاص وقت تک ان سے بے پرواہ ہو جائیں۔

وَّاَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ (١٧٥)

وَّاَبْصِرْهُمْ اور انہیں دیکھتے رہیے فَسَوْفَ عنقریب يُبْصِرُوْنَ وہ دیکھ لیں گے

اور ذرا انہیں دیکھتے رہیے، عنقریب وہ خود بھی دیکھ لیں گے۔

اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ (١٧٦)

اَفَبِعَذَابِنَا تو کیا ہمارے عذاب کی يَسْتَعْجِلُوْنَ وہ جلدی مچا رہے ہیں

بھلا کیا یہ لوگ ہمارے عذاب کی جلدی مچا رہے ہیں؟

فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ (١٧٧)

فَاِذَا پھر جب نَزَلَ وہ نازل آ اترے گا بِسَاحَتِهِمْ ان کے صحن میں فَسَآءَ تو بری صَبَاحُ صبح الْمُنْذَرِيْنَ جن کو متنبہ کی اجا رہا ہے

پھر جب وہ ان کے صحن میں آ اترے گا تو جنہیں متنبہ کیا جا رہا ہے، ان کی صبح بڑی ہی بری ہو گی۔

وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ (١٧٨)

وَتَوَلَّ اور بے پرواہ رہیں عَنْهُمْ ان سے حَتّٰى تک حِيْنٍ ایک خاص وقت

اور آپ ایک خاص وقت تک ان سے بے پرواہ ہو جائیں۔

وَّاَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ (١٧٩)

وَّاَبْصِرْ اور دیکھتے رہیے فَسَوْفَ عنقریب يُبْصِرُوْنَ وہ دیکھ لیں گے

اور ذرا دیکھتے رہیے، عنقریب وہ خود بھی دیکھ لیں گے۔

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿١٨٠﴾

سُبْحٰنَ پاک ہے رَبِّكَ آپ کا رب رَبِّ الْعِزَّةِ عزت والا رب عَمَّا اس سے جو يَصِفُوْنَ وہ کہتے پھرتے ہیں

آپ کا رب جو عزت والا رب ہے؛ ان باتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ کہتے پھرتے ہیں۔

وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٨١﴾

وَسَلٰمٌ اور سلام عَلَى پر الْمُرْسَلِيْنَ رسولوں

اور سلام ہو سب رسولوں پر۔

النصف

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٨٢﴾

وَالْحَمْدُ اور سب تعریفیں لِلّٰهِ اللہ تعالیٰ کے لیے رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ سب جہانوں کا رب

اور سب تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جو سب جہانوں کا پروردگار ہے۔

سورۃ ص

آیات: رکوع:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

صٓ وَ الۡقُرۡاٰنِ ذِی الذِّکۡرِ ؕ﴿۱﴾

صٓ ص وَالۡقُرۡاٰنِ قرآن کی قسم ذِي الذِّكۡرِ نصیحت والے

ص-قسم ہے قرآن کی، جو نصیحت والا ہے۔

بَلِ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا فِیۡ عِزَّۃٍ وَّ شِقَاقٍ ﴿۲﴾

بَلِ در حقیقت الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا جن لوگوں نے کفر کیا (کافر) فِيۡ عِزَّةٍ تکبر میں وَّشِقَاقٍ اور مخالفت

در حقیقت کافر لوگ تکبر اور مخالفت میں مبتلا ہیں۔

کَمۡ اَہۡلَکۡنَا مِنۡ قَبۡلِہِمۡ مِّنۡ قَرۡنٍ فَنَادَوۡا وَّ لَاتَ حِیۡنَ مَنَاصٍ ﴿۳﴾

كَمۡ کتنی ہی اَهۡلَكۡنَا ہم نے ہلاک کرڈالا مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ان سے پہلے مِّنۡ قَرۡنٍ امتیں فَنَادَوۡا تو وہ فریادیں کی وَّلَاتَ اور نہ تھا حِيۡنَ وقت مَنَاصٍ خلاصی کا

ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی امتوں کو ہلاک کرڈالا، تب انہوں نے فریادیں کیں حالانکہ وہ وقت تو خلاصی کا نہ تھا۔

وَ عَجِبُوۡۤا اَنۡ جَآءَہُمۡ مُّنۡذِرٌ مِّنۡہُمۡ ۫ وَ قَالَ الۡکٰفِرُوۡنَ ہٰذَا سٰحِرٌ کَذَّابٌ ۚ﴿ۖ

﴿٤﴾

وَعَجِبُوۡۤا اور ان کو یہ بات عجیب لگتی ہے اَنۡ کہ جَآءَهُمۡ ان کے پاس آگیا مُّنۡذِرٌ ایک خبردار کرنے والا مِّنۡهُمۡ انہی میں سے وَقَالَ اور کہہ دیا الۡكٰفِرُوۡنَ (جمع) کافر

هٰذَا سٰحِرٌ یہ جادوگر كَذَّابٌ بڑا جھوٹا

اور ان کو یہ بات عجیب لگتی ہے کہ ان کے پاس ایک خبر دار کرنے والا انہی میں سے آ گیا اور ان کافروں نے یہ کہہ دیا: "یہ شخص تو جادوگر اور بڑا جھوٹا ہے۔"

اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۖۚ اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ عُجَابٌ (۵)

اَجَعَلَ کیا اس نے بناڈالا الْاٰلِهَةَ سارے معبود اِلٰهًا معبود وَّاحِدًا ایک اِنَّ هٰذَا بیشک یہ لَشَيْءٌ ایک بات عُجَابٌ بڑی عجیب

"کیا اس نے سارے معبودوں کو ایک ہی معبود بناڈالا ہے؟ یہ تو بڑی عجیب بات ہوئی!"

وَ انْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَ اصْبِرُوْا عَلٰۤى اٰلِهَتِكُمْ ۖۚ اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ یُّرَادُ ۖۚ (٦)

وَانْطَلَقَ اور چلتے بنے الْمَلَاُ وڈیرے مِنْهُمْ ان کے اَنِ کہ امْشُوْا چلو وَاصْبِرُوْا اور جمے رہو عَلٰۤى اٰلِهَتِكُمْ اپنے دیوتاؤں پر اِنَّ هٰذَا بیشک یہ لَشَيْءٌ کوئی بات یُّرَادُ ارادہ کی ہوئی

اور ان کے وڈیرے یہ کہتے ہوئے چلتے بنے: "چلو اور اپنے دیوتاؤں پر جمے رہو، اس بات کے پیچھے کچھ اور ہی ارادے ہیں۔"

مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِی الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۖۚ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۖۚ (۷)

مَا سَمِعْنَا ہم نے سنی نہیں بِهٰذَا ایسی فِي میں الْمِلَّةِ مذہب الْاٰخِرَةِ گزشتہ اِنْ نہیں هٰذَاۤ یہ اِلَّا صرف اخْتِلَاقٌ من گھڑت بات

"ہم نے یہ بات گزشتہ مذہب میں تو سنی نہیں، یہ تو صرف ایک من گھڑت بات ہے۔

ءَاُنْزِلَ عَلَیْهِ الذِّكْرُ مِنْۢ بَیْنِنَا ؕ بَلْ هُمْ فِیْ شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِیْ ۚ بَلْ لَّمَّا یَذُوْقُوْا عَذَابِ ؕ (۸)

ءَاُنْزِلَ کیا نازل ہونا تھا عَلَيْهِ اس پر الذِّكْرُ کلام مِنْ بَيْنِنَا ہم میں سے بَلْ اصل

بات یہ ہے کہ هُمْ وہ فِيْ شَكٍّ شک میں مِّنْ ذِكْرِيْ میرے کلام سے بَلْ بلکہ لَّمَّا نہیں يَذُوْقُوْا انہوں نے چکھا عَذَابِ میرا عذاب

"کیا ہم سب میں سے اسی پر یہ کلام نازل ہونا تھا؟" اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ میرے کلام پر شک کر رہے ہیں، اور ایک وجہ یہ بھی ہے کہ انہوں نے ابھی میرا عذاب چکھا نہیں ہے۔

اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ ﴿٩﴾

اَمْ کیا عِنْدَهُمْ ان کے پاس خَزَآئِنُ خزانے رَحْمَةِ رَبِّكَ آپ کے رب کی رحمت الْعَزِيْزِ سب پر غالب الْوَهَّابِ بہت عطا کرنے والا

کیا آپ کے رب کی رحمت کے خزانے ان کے پاس ہیں؟ جو سب پر غالب، بہت عطا فرمانے والا ہے۔

اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ۫ فَلْيَرْتَقُوْا فِي الْاَسْبَابِ ﴿١٠﴾

اَمْ لَهُمْ کیا ان کی ملکیت میں ہے مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ آسمانوں کی ہر چیز وَالْاَرْضِ اور زمین وَمَا بَيْنَهُمَا اور جو ان دونوں کے درمیان فَلْيَرْتَقُوْا تو وہ چڑھ جائیں فِي الْاَسْبَابِ سیڑھیاں لگا کر

یا پھر آسمان و زمین اور ان کے درمیان کی ہر چیز ان کی ملکیت میں ہے؟ اچھا! تو پھر انہیں چاہیے کہ سیڑھیاں لگا کر اوپر چڑھ جائیں۔

جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُوْمٌ مِّنَ الْاَحْزَابِ ﴿١١﴾

جُنْدٌ ایک بھیڑ سی مَّا جو هُنَالِكَ یہاں مَهْزُوْمٌ شکست خوردہ مِّنَ الْاَحْزَابِ جماعتوں میں سے

یہاں بس ایک بھیڑ سی ہے جو شکست خوردہ جماعتوں میں سے ایک ہے۔

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَّعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ ذُو الْأَوْتَادِ (١٢)

كَذَّبَتْ جھٹلایا تھا قَبْلَهُمْ ان سے پہلے قَوْمُ قوم نُوحٍ نوح وَّعَادٌ اور عاد وَّفِرْعَوْنُ

اور فرعون ذُو الْأَوْتَادِ کیل کانٹے والا

ان سے پہلے قوم نوح، قومِ عاد اور کیل کانٹے والے فرعون نے بھی جھٹلایا تھا۔

وَثَمُودُ وَقَوْمُ لُوطٍ وَّأَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ ۚ أُولٰٓئِكَ الْأَحْزَابُ (١٣)

ثَمُودُ اور ثمود وَقَوْمُ لُوطٍ اور قوم لوط وَّأَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ اور ایکہ والے أُولٰٓئِكَ یہی وہ

لوگ الْأَحْزَابُ گروہ

اسی طرح قومِ ثمود، قومِ لوط اور ایکہ والوں نے بھی جھٹلایا تھا۔ یہ گروہ وہی لوگ تھے۔

إِنْ كُلٌّ إِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ (١٤)

إِنْ نہیں كُلٌّ ہر ایک إِلَّا مگر كَذَّبَ جھٹلایا تھا الرُّسُلَ رسولوں فَحَقَّ پھر آپڑا عِقَابِ

میرا عذاب

ان میں سے ہر ایک نے رسولوں کو جھٹلایا تھا تو پھر آپڑا میرا عذاب۔

وَمَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ إِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ (١٥)

وَمَا يَنْظُرُ اور وہ انتظار میں نہیں ہیں هٰٓؤُلَآءِ یہ لوگ إِلَّا بس صَيْحَةً چنگھاڑ وَّاحِدَةً

ایک مَّا لَهَا جس کے لیے نہیں مِنْ ذرا سا فَوَاقٍ دم

اور یہ لوگ تو بس ایسی چنگھاڑ کے انتظار میں ہیں جو ذرا سا دم بھی نہ لینے دے گی۔

وَقَالُوا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ (١٦)

وَقَالُوا اور کہتے ہیں رَبَّنَا اے ہمارے رب عَجِّلْ جلدی دے دے لَّنَا ہمیں قِطَّنَا

ہمارا حصہ قَبْلَ پہلے يَوْمِ الْحِسَابِ روزِ حساب

اور یہ لوگ کہتے ہیں: "اے ہمارے رب! ہمارا حصہ روزِ حساب سے پہلے ہی جلدی سے

ہمیں دے دے۔

اِصۡبِرۡ عَلٰی مَا یَقُوۡلُوۡنَ وَ اذۡکُرۡ عَبۡدَنَا دَاوٗدَ ذَا الۡاَیۡدِ ۚ اِنَّہٗۤ اَوَّابٌ ﴿۱۷﴾

اِصۡبِرۡ آپ صبر کیے رہیں عَلٰي اس پر مَا يَقُوۡلُوۡنَ جو وہ کہتے ہیں (ان کی بات) وَاذۡكُرۡ اور یاد کریں عَبۡدَنَا ہمارے بندے دَاوٗدَ داؤد ذَا الۡاَيۡدِ قوت والا اِنَّهٗۤ بیشک وہ اَوَّابٌ خوب رجوع کرنے والا

آپ ان کی باتوں پر صبر کیے رہیں اور ہمارے بندے داؤد کو یاد کریں جو بڑی قوت والا تھا۔ بیشک وہ خوب رجوع کرنے والا تھا۔

اِنَّا سَخَّرۡنَا الۡجِبَالَ مَعَہٗ یُسَبِّحۡنَ بِالۡعَشِیِّ وَ الۡاِشۡرَاقِ ﴿۱۸﴾

اِنَّا سَخَّرۡنَا بیشک ہم نے مسخر کردیا الۡجِبَالَ پہاڑ مَعَهٗ اس کے ہمراہ يُسَبِّحۡنَ وہ تسبیح کیا کرتے تھے بِالۡعَشِيِّ شام وَالۡاِشۡرَاقِ اور صبح

ہم نے پہاڑوں کو بھی اس کے ساتھ مسخر کردیا تھا کہ وہ صبح وشام اس کے ہمراہ تسبیح کیا کرتے تھے۔

وَ الطَّیۡرَ مَحۡشُوۡرَۃً ؕ کُلٌّ لَّہٗۤ اَوَّابٌ ﴿۱۹﴾

وَالطَّيۡرَ اور پرندے مَحۡشُوۡرَةً ڈاریں كُلٌّ سب لَّهٗۤ اس کی طرف اَوَّابٌ متوجہ رہنے والے

اور پرندوں کی ڈاریں بھی مسخر کردی تھی۔ سب کے سب اس کی طرف متوجہ رہتے تھے۔

وَ شَدَدۡنَا مُلۡکَہٗ وَ اٰتَیۡنٰہُ الۡحِکۡمَۃَ وَ فَصۡلَ الۡخِطَابِ ﴿۲۰﴾

وَشَدَدۡنَا اور ہم نے استحکام بخشا تھا مُلۡكَهٗ اس کی سلطنت وَاٰتَيۡنٰهُ اور ہم نے اس کو دی الۡحِكۡمَةَ حکمت وَفَصۡلَ اور فیصلہ کن الۡخِطَابِ اندازِ گفتگو

ہم نے اس کی سلطنت کو استحکام بخشا تھا اور اسے حکمت اور فیصلہ کن اندازِ گفتگو عطا کیا تھا۔

وَ هَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ (۲۱)

وَهَلْ اور کیا اَتٰىكَ آپ کے پاس پہنچا ہے نَبَؤُا الْخَصْمِ اہلِ مقدمہ کا واقعہ اِذْ جب تَسَوَّرُوا وہ دیوار پھاند کر آگئے الْمِحْرَابَ محراب

کیا آپ کے پاس اہلِ مقدمہ کا واقعہ پہنچا ہے؟ جب وہ دیوار پھاند کر محراب میں آگئے تھے۔

اِذْ دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۚ خَصْمٰنِ بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَآ اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ (۲۲)

اِذْ دَخَلُوْا جب وہ پہنچے عَلٰي پاس دَاوٗدَ داؤد فَفَزِعَ تو وہ گھبرا گیا مِنْهُمْ ان سے قَالُوْا وہ بولے لَا تَخَفْ ڈریں نہیں خَصْمٰنِ ہم دو اہلِ مقدمہ بَغٰى زیادتی کی بَعْضُنَا ہم میں سے ایک عَلٰي بَعْضٍ دوسرے پر فَاحْكُمْ تو آپ فیصلہ کردیں بَيْنَنَا ہمارے درمیان بِالْحَقِّ برحق وَلَا تُشْطِطْ اور زیادتی نہ کریں وَاهْدِنَآ اور ہمیں بتا دیں اِلٰى طرف سَوَآءِ سیدھی الصِّرَاطِ راہ

جب وہ داؤد کے پاس پہنچے تو وہ ان کے آنے سے گھبرا گیا۔ وہ بولے: ڈریں نہیں، ہم دو اہلِ مقدمہ ہیں؛ ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے، لہٰذا آپ ہمارے درمیان برحق فیصلہ کردیں، زیادتی نہ کریں اور ہمیں سیدھی راہ بتا دیں۔

اِنَّ هٰذَآ اَخِيْ ۫ لَهٗ تِسْعٌ وَّ تِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِيَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ ۫ فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا وَعَزَّنِيْ فِي الْخِطَابِ (۲۳)

اِنَّ هٰذَآ بیشک یہ اَخِيْ میرا بھائی لَهٗ اس کے پاس تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ ننانوے نَعْجَةً دنبیاں وَّلِيَ اور میرے پاس نَعْجَةٌ دنبی وَّاحِدَةٌ ایک فَقَالَ اب یہ کہتا ہے اَكْفِلْنِيْهَا وہ میرے حوالے کردو وَعَزَّنِيْ اور مجھے دبالیتا ہے فِي الْخِطَابِ اندازِ گفتگو سے

یہ شخص میرا بھائی ہے، اس کے پاس ننانوے دنبیاں ہیں اور میرے پاس ایک ہی دنبی ہے۔ اب یہ کہتا ہے کہ وہ دنبی بھی میرے حوالے کر دو اور اندازِ گفتگو سے مجھے دبا لیتا ہے۔

قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ؕ وَ اِنَّ كَثِیْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَیَبْغِیْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ قَلِیْلٌ مَّا هُمْ ؕ وَ ظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَ خَرَّ رَاكِعًا وَّ اَنَابَ ۩ (۲۴)

قَالَ (داود نے) کہا لَقَدْ ظَلَمَكَ واقعی اس نے ظلم کیا بِسُؤَالِ مطالبہ کر کے نَعْجَتِكَ تیری دنبی اِلٰى ساتھ نِعَاجِهٖ اپنی دنبیاں وَاِنَّ اور كَثِیْرًا اکثر مِّنَ سے الْخُلَطَآءِ شراکت دار لَیَبْغِیْ زیادتی کیا کرتے ہیں بَعْضُهُمْ ان میں سے بعض عَلٰى پر بَعْضٍ بعض اِلَّا سوائے الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا جو ایمان لائے وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اور وہ نیک عمل کرتے رہے وَقَلِیْلٌ اور کم ہی مَّا هُمْ ایسے وَظَنَّ اور سمجھ گیا دَاوٗدُ داؤد اَنَّمَا دراصل فَتَنّٰهُ ہم نے اس کا امتحان لیا ہے فَاسْتَغْفَرَ چنانچہ اس نے استغفار کیا رَبَّهٗ اپنا رب وَخَرَّ اور گر پڑا رَاكِعًا جھک کر وَّاَنَابَ اور اس نے رب کی طرف رجوع کیا

داؤد نے کہا: اس نے تیری دنبی کو اپنی دنبیوں میں شامل کرنے کا مطالبہ کر کے تجھ پر واقعی ظلم کیا ہے۔ اور اکثر شراکت دار ایک دوسرے پر زیادتی کیا ہی کرتے ہیں سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے اور ایسے لوگ ہوتے کم ہی ہیں! پھر داؤد سمجھ گیا کہ دراصل ہم نے اس کا امتحان لیا ہے، چنانچہ اس نے اپنے رب سے استغفار کیا، سجدے میں گر پڑا اور رب کی طرف رجوع کیا۔

فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ؕ وَ اِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَ حُسْنَ مَاٰبٍ (۲۵)

فَغَفَرْنَا تب ہم نے معاف کر دیا لَهٗ اس کی ذٰلِكَ یہ وَاِنَّ اور بیشک لَهٗ اسے عِنْدَنَا ہماری بارگاہ میں لَزُلْفٰى البتہ تقرب وَحُسْنَ اور بہترین مَاٰبٍ ٹھکانہ

تب ہم نے اس معاملے میں اسے معاف کر دیا اور بیشک اسے ہماری بارگاہ میں تقرب اور بہترین ٹھکانہ حاصل ہے۔

يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِي الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَ لَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿۲۶﴾

يٰدَاوٗدُ اے داؤد اِنَّا بیشک ہم نے جَعَلْنٰكَ ہم نے تمہیں بنایا خَلِيْفَةً خلیفہ فِي الْاَرْضِ زمین میں فَاحْكُمْ لہٰذا تو فیصلہ کرنا بَيْنَ النَّاسِ لوگوں کے درمیان بِالْحَقِّ صحیح صحیح وَلَا تَتَّبِعِ اور پیروی مت کرنا الْهَوٰى خواہش فَيُضِلَّكَ ورنہ وہ تمہیں بھٹکا دے گی عَنْ سے سَبِيْلِ اللّٰهِ اللہ کی راہ اِنَّ یقین جانو الَّذِيْنَ جو لوگ يَضِلُّوْنَ بھٹک جاتے ہیں عَنْ سے سَبِيْلِ اللّٰهِ اللہ کی راہ لَهُمْ انہیں عَذَابٌ عذاب شَدِيْدٌ سخت بِمَا کیونکہ نَسُوْا وہ بھلا بیٹھے تھے يَوْمَ الْحِسَابِ روزِ حساب

اے داؤد! بیشک ہم نے تمہیں زمین میں خلیفہ بنایا ہے لہٰذا لوگوں کے درمیان صحیح صحیح فیصلہ کرنا اور خواہش کی پیروی مت کرنا ورنہ وہ تمہیں اللہ کی راہ سے بھٹکا دے گی۔ یقین جانو کہ جو لوگ اللہ کی راہ سے بھٹک جاتے ہیں انہیں سخت عذاب ہو گا کیونکہ وہ روزِ حساب کو بھلا بیٹھے تھے۔

وَ مَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ؕ ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ﴿۲۷﴾ؕ

وَ اور مَا خَلَقْنَا نہیں پیدا کیا ہم نے السَّمَآءَ اور آسمان وَالْاَرْضَ اور زمین وَمَا اور جو بَيْنَهُمَا ان کے درمیان بَاطِلًا بے مقصد ذٰلِكَ یہ ظَنُّ سوچ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا جن لوگوں نے کفر کیا (کافر) فَوَيْلٌ پس بربادی ہے لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ان کے لیے جنہوں نے کفر کیا (کافر) مِنَ سے النَّارِ جہنم

اور ہم نے آسمان وزمین کو اور ان کے درمیان کی چیزوں کو بے مقصد پیدا نہیں کیا۔ یہ
توان لوگوں کی سوچ ہے جو کافر ہیں پس ان کافروں کے لیے جہنم والی بربادی ہے۔

اَمۡ نَجۡعَلُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَالۡمُفۡسِدِيۡنَ فِى الۡاَرۡضِ اَمۡ نَجۡعَلُ الۡمُتَّقِيۡنَ كَالۡفُجَّارِ ﴿۲۸﴾

اَمۡ کیا نَجۡعَلُ ہم کردیں الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا جو لوگ ایمان لاتے وَعَمِلُوا اور اعمال کرتے ہیں الصّٰلِحٰتِ نیک كَالۡمُفۡسِدِيۡنَ ان کی طرح جو فساد کرتے ہیں فِى الۡاَرۡضِ زمین میں اَمۡ کیا نَجۡعَلُ ہم کردیں گے الۡمُتَّقِيۡنَ پرہیز گاروں كَالۡفُجَّارِ بدکرداروں کے برابر

جو لوگ ایمان لاتے اور نیک اعمال کرتے ہیں کیا ہم انہیں ان لوگوں کے برابر کردیں
جو زمین میں فساد کرتے ہیں؟ کیا ہم پرہیز گاروں کو بدکرداروں کے برابر کردیں؟

كِتٰبٌ اَنۡزَلۡنٰهُ اِلَيۡكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوۡۤا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ ﴿۲۹﴾

كِتٰبٌ یہ کتاب اَنۡزَلۡنٰهُ ہم نے نازل کی ہے اِلَيۡكَ آپ پر مُبٰرَكٌ مبارک لِّيَدَّبَّرُوۡۤا تاکہ وہ غور و فکر کریں اٰيٰتِهٖ اس کی آیات وَلِيَتَذَكَّرَ اور تاکہ نصیحت حاصل کریں اُولُوا الۡاَلۡبَابِ عقل مند لوگ

یہ وہ مبارک کتاب ہے جو ہم نے آپ پر اس لیے نازل کی ہے کہ لوگ اس کی آیات پر
غور و فکر کریں اور تاکہ عقل مند لوگ نصیحت حاصل کریں۔

وَوَهَبۡنَا لِدَاوٗدَ سُلَيۡمٰنَ ؕ نِعۡمَ الۡعَبۡدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿ؕ۳۰﴾

وَوَهَبۡنَا اور ہم نے عطا کیا لِدَاوٗدَ داؤد کو سُلَيۡمٰنَ سلیمان نِعۡمَ الۡعَبۡدُ کیا خوب بندہ اِنَّهٗۤ واقعی وہ اَوَّابٌ رجوع کرنے والا

اور ہم نے داؤد کو سلیمان جیسا بیٹا عطا کیا۔ وہ کیا خوب بندہ تھا! اور واقعی بہت رجوع
کرنے والا تھا۔

اِذۡ عُرِضَ عَلَیۡهِ بِالۡعَشِیِّ الصّٰفِنٰتُ الۡجِیَادُ (۳۱)

اِذۡ وہ وقت یاد رکھنے والا ہے جب عُرِضَ پیش کیے گئے عَلَیۡهِ اس کے سامنے بِالۡعَشِیِّ شام کے وقت الصّٰفِنٰتُ اصیل گھوڑے الۡجِیَادُ عمدہ

وہ وقت یاد رکھنے والا ہے جب سرِ شام اس کے سامنے اصیل اور عمدہ گھوڑے پیش کیے گئے۔

فَقَالَ اِنِّیۡۤ اَحۡبَبۡتُ حُبَّ الۡخَیۡرِ عَنۡ ذِکۡرِ رَبِّیۡ ۚ حَتّٰی تَوَارَتۡ بِالۡحِجَابِ (۳۲)

فَقَالَ تو اس نے کہا اِنِّیۡۤ بیشک میں اَحۡبَبۡتُ میں نے اختیار کی حُبَّ الۡخَیۡرِ مال کی محبت عَنۡ سے ذِکۡرِ رَبِّیۡ اپنے رب کے ذکر حَتّٰی یہاں تک کہ تَوَارَتۡ چھپ گیا بِالۡحِجَابِ پردہ میں

تو اس نے کہا: میں نے اس مال کی محبت اپنے رب کے ذکر کی وجہ سے ہی اختیار کی ہے۔

رُدُّوۡهَا عَلَیَّ ؕ فَطَفِقَ مَسۡحًۢا بِالسُّوۡقِ وَ الۡاَعۡنَاقِ (۳۳)

رُدُّوۡهَا انہیں واپس لاؤ عَلَیَّ میرے پاس فَطَفِقَ پھر شروع کیا مَسۡحًا ہاتھ پھیرنا۔ صاف کرنا بِالسُّوۡقِ پنڈلیوں پر وَ الۡاَعۡنَاقِ اور گردنوں

انہیں میرے پاس واپس لاؤ، پھر وہ ان کی پنڈلیوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرتا رہا۔

وَ لَقَدۡ فَتَنَّا سُلَیۡمٰنَ وَ اَلۡقَیۡنَا عَلٰی کُرۡسِیِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ (۳۴)

وَلَقَدۡ اور البتہ فَتَنَّا ہم نے آزمائش کی تھی سُلَیۡمٰنَ سلیمان وَاَلۡقَیۡنَا اور ہم نے ڈالا عَلٰی کُرۡسِیِّهٖ اس کی کرسی پر جَسَدًا ایک جسم ثُمَّ اَنَابَ پھر اس نے اللہ کی طرف رجوع کیا

اور ہم نے سلیمان کی آزمائش کی تھی اور اس کی کرسی پر ایک جسم ڈال دیا تھا پھر اس نے اللہ کی طرف رجوع کیا۔

قَالَ رَبِّ اغۡفِرۡ لِیۡ وَهَبۡ لِیۡ مُلۡکًا لَّا یَنۡۢبَغِیۡ لِاَحَدٍ مِّنۡۢ بَعۡدِیۡ ۚ اِنَّکَ اَنۡتَ

الْوَهَّابُ (۳۵)

قَالَ اس نے دعا کی رَبِّ اے میرے رب اغْفِرْ لِيْ میری مغفرت فرما وَهَبْ لِيْ اور مجھے عطا فرما مُلْكًا ایسی سلطنت لَّا يَنْۢبَغِيْ نہ میسر ہو لِاَحَدٍ کسی کو مِّنْۢ بَعْدِيْ میرے بعد اِنَّكَ بلاشبہ آپ اَنْتَ تو الْوَهَّابُ بہت بڑے عطا فرمانے والا

سلیمان نے دعا کی: اے میرے رب! میری مغفرت فرما اور مجھے ایسی سلطنت عطا فرما جو میرے بعد کسی اور کو میسر نہ ہو۔ بلاشبہ آپ ہی بہت بڑے عطا فرمانے والے ہیں۔

فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَيْثُ اَصَابَ (۳۶)

فَسَخَّرْنَا پھر ہم نے تابع فرمان کر دیا تھا لَهُ اس کے لیے الرِّيْحَ ہوا تَجْرِيْ وہ چلا کرتی تھی بِاَمْرِهٖ اس کے حکم سے رُخَآءً ہموار ہو کر حَيْثُ جہاں اَصَابَ اسے جانا ہوتا تھا

پھر ہم نے اس کے لیے ہوا کو تابع فرمان کر دیا تھا جو اس کے حکم سے، جہاں اسے جانا ہوتا تھا، ہموار ہو کر چلا کرتی تھی۔

وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ (۳۷)

وَالشَّيٰطِيْنَ اور سرکش جنات كُلَّ ہر طرح بَنَّآءٍ معمار وَّغَوَّاصٍ اور غوطہ زن

اور سرکش جنات کو بھی تابع کر دیا تھا، جن میں ہر طرح کے معمار اور غوطہ زن شامل تھے۔

وَّاٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ (۳۸)

وَّاٰخَرِيْنَ اور دیگر مُقَرَّنِيْنَ جکڑے رہتے فِي الْاَصْفَادِ زنجیروں میں

اور دیگر جنات بھی، جو زنجیروں میں جکڑے رہتے تھے۔

هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ (۳۹)

هٰذَا یہ عَطَآؤُنَا ہماری بخشش فَامْنُنْ اب تو احسان کر اَوْ یا اَمْسِكْ روک کر رکھ

بِغَيْرِ حِسَابٍ کوئی حساب نہیں

[اور ہم نے اس سے کہہ رکھا تھا:] یہ ہماری بخشش ہے، اب تجھے اختیار ہے، احسان کریا روک کر رکھ، تجھ پر کوئی حساب نہیں۔

وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿٤٠﴾

وَاِنَّ لَهٗ اور بیشک اس کے لیے عِنْدَنَا ہماری بارگاہ لَزُلْفٰى البتہ تقرب وَحُسْنَ اور بہترین مَاٰبٍ ٹھکانہ

اور بیشک اسے ہماری بارگاہ میں تقرب اور بہترین ٹھکانہ حاصل ہے۔

وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ؕ

﴿٤١﴾

وَاذْكُرْ اور ذرا یاد کیجیے عَبْدَنَآ ہمارا بندہ اَيُّوْبَ ایوب اِذْ نَادٰى جب اس نے پکارا تھا رَبَّهٗٓ اپنا رب اَنِّيْ بیشک میں مَسَّنِيَ مجھے دیا الشَّيْطٰنُ شیطان بِنُصْبٍ دکھ وَّعَذَابٍ اور تکلیف

اور ذرا یاد کیجیے ہمارے بندے ایوب کو، جب اس نے اپنے رب کو پکارا تھا: "بیشک مجھے شیطان نے دکھ اور تکلیف پہنچائی ہے۔"

اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ﴿٤٢﴾

اُرْكُضْ (زمین پر) مارو بِرِجْلِكَ اپنا پاؤں هٰذَا یہ مُغْتَسَلٌ غسل کا بَارِدٌ ٹھنڈا وَّشَرَابٌ اور پینے کا

اپنا پاؤں زمین پر مارو، یہ غسل کرنے کا ٹھنڈا پانی ہے اور پینے کا بھی۔

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ

﴿٤٣﴾

وَوَهَبْنَا اور ہم نے عطا کیے لَهٗٓ اس کو اَهْلَهٗ اس کے اہل وعیال وَمِثْلَهُمْ اور ان جیسے

مَّعَهُمْ ان کے ساتھ رَحْمَةً رحمت مِّنَّا ہماری طرف سے وَذِكْرٰى اور یادگار نصیحت لِاُولِي الْاَلْبَابِ دانش مندوں کے لیے

اور ہم نے اسے اس کے اہل و عیال بھی واپس عطا کیے اور ان کے ساتھ اتنے ہی اور بھی، اپنی طرف سے رحمت اور دانش مندوں کے لیے ایک یادگار نصیحت کے طور پر۔

وَ خُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَ لَا تَحْنَثْ ؕ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ (٤٤)

وَخُذْ اور تو لو بِيَدِكَ اپنے ہاتھ میں ضِغْثًا تنکوں کا ایک مٹھا فَاضْرِبْ بِّهٖ اس سے مار لو اس کو وَلَا تَحْنَثْ اور قسم نہ توڑو اِنَّا واقعی ہم وَجَدْنٰهُ ہم نے اسے پایا صَابِرًا بڑا صابر نِعْمَ الْعَبْدُ کیا ہی خوب بندہ اِنَّهٗۤ بیشک وہ اَوَّابٌ (خدا کی طرف) رجوع کرنے والا

[اے ایوب!] تنکوں کا ایک مٹھا اپنے ہاتھ میں لو اور [اپنی زوجہ کو] اس سے ایک بار مار لو اور اپنی قسم نہ توڑو۔ واقعی ہم نے اسے بڑا صابر پایا۔ کیا ہی خوب بندہ تھا وہ! بیشک وہ خدا کی طرف بہت رجوع کرنے والا تھا۔

وَاذْكُرْ عِبٰدَنَاۤ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِي الْاَيْدِيْ وَالْاَبْصَارِ (٤٥)

وَاذْكُرْ اور یاد کیجیے عِبٰدَنَاۤ ہمارا بندوں اِبْرٰهِيْمَ ابراہیم وَاِسْحٰقَ اور اسحاق وَيَعْقُوْبَ اور یعقوب اُولِي الْاَيْدِيْ قوتِ عمل والے وَالْاَبْصَارِ اور بصیرت والے

اور ہمارے بندوں ابراہیم، اسحاق اور یعقوب کو بھی یاد کیجیے جو قوتِ عمل والے اور بصیرت والے لوگ تھے۔

اِنَّاۤ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ۚ (٤٦)

اِنَّاۤ بیشک ہم اَخْلَصْنٰهُمْ ہم نے انہیں ممتاز کیا تھا بِخَالِصَةٍ خاص وصف ذِكْرَى یاد الدَّارِ دارِ آخرت

بیشک ہم نے انہیں ایک خاص وصف کے ساتھ ممتاز کیا تھا، یعنی دارِ آخرت کی یاد سے!

وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ﴿٤٧﴾

وَاِنَّهُمْ اور بیشک وہ عِنْدَنَا ہمارے نزدیک لَمِنَ البتہ۔ سے الْمُصْطَفَيْنَ منتخب شدہ الْاَخْيَارِ بہترین لوگ

اور بیشک وہ سب ہماری بارگاہ میں منتخب شدہ بہترین لوگوں میں سے تھے۔

وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ؕ وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ﴿٤٨﴾

وَاذْكُرْ اور یاد کیجیے اِسْمٰعِيْلَ اسماعیل وَالْيَسَعَ اور الیسع وَذَا الْكِفْلِ اور ذوالکفل وَكُلٌّ اور یہ سب مِّنَ سے الْاَخْيَارِ سب سے بہترین لوگ

اور اسماعیل، الیسع اور ذوالکفل کو بھی یاد کیجیے۔ یہ سب بھی بہترین لوگوں میں سے تھے۔

هٰذَا ذِكْرٌ ؕ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿٤٩﴾

هٰذَا ذِكْرٌ یہ ایک نصیحت کی بات وَاِنَّ اور یقیناً لِلْمُتَّقِيْنَ پرہیزگاروں کے لیے لَحُسْنَ البتہ اچھا مَاٰبٍ ٹھکانہ

یہ ایک نصیحت کی بات ہے اور یقیناً پرہیزگاروں کے لیے اچھا ٹھکانہ ہے۔

جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ﴿٥٠﴾

جَنّٰتِ جنتیں عَدْنٍ ہمیشہ رہنے والی مُّفَتَّحَةً کھلے ہوئے لَّهُمُ ان کے لیے الْاَبْوَابُ دروازے

یعنی ہمیشہ رہنے والی جنتیں ہیں جن کے دروازے ان کے لیے کھلے ہوں گے۔

مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ﴿٥١﴾

مُتَّكِـِٕيْنَ وہ تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے فِيْهَا جہاں يَدْعُوْنَ منگوا رہے ہوں گے فِيْهَا ان میں بِفَاكِهَةٍ میوہ جات كَثِيْرَةٍ بہت سے وَّشَرَابٍ اور مشروبات

جہاں وہ تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے اور وہاں بہت سے میوہ جات اور مشروبات منگوار ہے ہوں گے۔

وَعِنۡدَهُمۡ قٰصِرٰتُ الطَّرۡفِ اَتۡرَابٌ ﴿۵۲﴾

وَعِنۡدَهُمۡ اور ان کے پاس قٰصِرٰتُ نیچی نگاہ والی الطَّرۡفِ نگاہ اَتۡرَابٌ ہم عمر

اور ان کے پاس نیچی نگاہ والی [شرمیلی] ہم عمر بیویاں ہوں گی۔

هٰذَا مَا تُوۡعَدُوۡنَ لِيَوۡمِ الۡحِسَابِ ﴿۵۳﴾

هٰذَا یہ مَا وہی تو۔ جس تُوۡعَدُوۡنَ وعدہ کیا جاتا تھا تم سے لِيَوۡمِ الۡحِسَابِ روزِ حساب کے

یہ وہی تو ہے جس کا تم وعدہ تم سے روزِ حساب کے آنے پر کیا جاتا تھا۔

اِنَّ هٰذَا لَرِزۡقُنَا مَا لَهٗ مِنۡ نَّفَادٍ ﴿۵۴﴾

اِنَّ بلاشبہ هٰذَا یہ لَرِزۡقُنَا ہمارا ہی رزق مَا لَهٗ اس کو نہیں مِنۡ نَّفَادٍ ختم ہونا

بلاشبہ یہ ہمارا ہی رزق ہے جسے ختم ہونا ہی نہیں۔

هٰذَا ؕ وَاِنَّ لِلطّٰغِيۡنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ﴿۵۵﴾

هٰذَا یہ وَاِنَّ اور بیشک لِلطّٰغِيۡنَ سرکشوں کے لیے لَشَرَّ بہت برا مَاٰبٍ ٹھکانا

[جنتیوں کے لیے تو] یہ ہے، اور بیشک سرکشوں کے لیے بہت برا ٹھکانا ہے......

جَهَنَّمَ ۚ يَصۡلَوۡنَهَا ۚ فَبِئۡسَ الۡمِهَادُ ﴿۵۶﴾

جَهَنَّمَ جہنم يَصۡلَوۡنَهَا وہ اس میں جھلس رہے ہوں گے فَبِئۡسَ وہ کتنا برا الۡمِهَادُ بسیرا

یعنی جہنم! جس میں وہ جھلس رہے ہوں گے۔ اور وہ کتنا بُرا بسیرا ہے!

هٰذَا ۙ فَلۡيَذُوۡقُوۡهُ حَمِيۡمٌ وَّغَسَّاقٌ ﴿۵۷﴾

هٰذَا یہ فَلۡيَذُوۡقُوۡهُ اس کا مزہ چکھیں تم حَمِيۡمٌ کھولتا ہوا پانی وَّغَسَّاقٌ اور پیپ

یہ ہے کھولتا ہوا پانی اور پیپ! اب وہ چکھیں اس کا مزہ۔

وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖٓ اَزْوَاجٌ ﴿۵۸﴾

وَّاٰخَرُ اور اس کے علاوہ مِنْ شَكْلِهٖٓ اس سے ملتی جلتی اَزْوَاجٌ کئی قسم کا

اور اس سے ملتی جلتی کئی قسم کا عذاب بھی ہو گا۔

هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا مَرْحَبًۢا بِهِمْ ۭ اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ﴿۵۹﴾

هٰذَا یہ فَوْجٌ ایک فوج مُّقْتَحِمٌ گھسنے کو رہی ہے مَّعَكُمْ تمہارے ساتھ لَا مَرْحَبًۢا کوئی خوش آمدید نہیں بِهِمْ انہیں اِنَّهُمْ بیشک وہ صَالُوا النَّارِ سب آگ میں جھلسنے والے ہیں

یہ ایک اور فوج ہے جو تمہارے ساتھ گھسنے کو آ رہی ہے، انہیں کوئی خوش آمدید نہیں! بیشک یہ سب آگ میں جھلسنے والے ہیں۔

قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ ۣ لَا مَرْحَبًۢا بِكُمْ ۭ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ۚ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۶۰﴾

قَالُوْا وہ کہیں گے بَلْ اَنْتُمْ نہیں بلکہ تم لَا مَرْحَبًۢا کوئی خوش آمدید نہیں بِكُمْ تمہیں اَنْتُمْ بیشک تم قَدَّمْتُمُوْهُ تو ہی یہ آگے لائے ہو لَنَا ہمارے فَبِئْسَ سو کتنی بری الْقَرَارُ جائے قرار

وہ کہیں گے: نہیں! بلکہ تم خود ہی جھلسے جا رہے ہو۔ تمہیں بھی کوئی خوش آمدید نہیں، تمہی تو یہ مصیبت ہمارے آگے لائے ہو۔ سو یہ کتنی بری جائے قرار ہے!

قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿۶۱﴾

قَالُوْا وہ کہیں گے رَبَّنَا اے ہمارے رب مَنْ قَدَّمَ جو آگے لایا ہے لَنَا ہمارے هٰذَا یہ فَزِدْهُ تو بڑھا دے عَذَابًا عذاب ضِعْفًا گنا فِي النَّارِ دوزخ میں

وہ کہیں گے: اے ہمارے رب! جو بھی اس مصیبت کو ہمارے آگے لایا ہے، اسے

دوزخ میں دوگنا عذاب بڑھادے۔

وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ﴿٦٢﴾

وَقَالُوْا اور وہ کہیں گے مَا لَنَا ہمیں کیا ہو گیا ہے لَا نَرٰی ہمیں نظر نہیں آ رہے رِجَالًا وہ لوگ كُنَّا نَعُدُّهُمْ ہم شمار کرتے تھے انہیں مِّنَ سے الْاَشْرَارِ (جمع) برے

اور وہ کہیں گے: ہمیں کیا ہو گیا ہے کہ وہ لوگ ہمیں نظر نہیں آ رہے جنہیں ہم برے لوگوں میں شمار کیا کرتے تھے۔

اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ﴿٦٣﴾

اَتَّخَذْنٰهُمْ کیا ہم ان کو بناتے تھے سِخْرِيًّا مذاق میں اَمْ یا زَاغَتْ دھوکہ کھا رہی ہیں عَنْهُمُ انہیں الْاَبْصَارُ آنکھیں

کیا ہم بلاوجہ ان کا مذاق بناتے تھے یا انہیں دیکھنے سے ہماری آنکھیں دھوکہ کھا رہی ہیں؟

اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ﴿٦٤﴾

اِنَّ ذٰلِكَ یقیناً یہ لَحَقٌّ بالکل حق تَخَاصُمُ آپس میں جھگڑنا اَهْلِ النَّارِ دوزخیوں کا

یقیناً یہ بالکل حق ہے، یعنی دوزخیوں کا آپس میں جھگڑنا۔

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ۖ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٦٥﴾

قُلْ آپ فرما دیجیے اِنَّمَآ صرف اَنَا کہ میں مُنْذِرٌ خبر دار کرنے والا وَّمَا اور نہیں مِنْ اِلٰهٍ کوئی معبود اِلَّا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ کے سوا الْوَاحِدُ واحد (یکتا) الْقَهَّارُ غالب

آپ فرما دیجیے: میں تو صرف ایک خبر دار کرنے والا ہوں اور اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے، غالب ہے۔

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿٦٦﴾

رَبُّ رب السَّمٰوٰتِ آسمانوں وَالْاَرْضِ اور زمین وَمَا اور جو بَيْنَهُمَا ان دونوں کے درمیان الْعَزِيْزُ صاحبِ اقتدار الْغَفَّارُ بہت مغفرت والا

وہ آسمان و زمین کا اور ان کے درمیان کی سب چیزوں کا رب ہے۔ صاحبِ اقتدار اور بہت مغفرت والا ہے۔

قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ (٦٧)

قُلْ آپ فرمادیجیے هُوَ وہ۔ یہ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ عظیم الشان مضمون

آپ فرمادیجیے: یہ ایک عظیم الشان مضمون ہے۔

اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ (٦٨)

اَنْتُمْ تم عَنْهُ اس سے مُعْرِضُوْنَ منہ موڑ رکھنے والے

جس سے تم نے منہ موڑ رکھا ہے۔

مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ (٦٩)

مَا كَانَ نہ تھا لِيَ مجھے مِنْ عِلْمٍ کچھ علم بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى خاص الخاص ملائکہ کا اِذْ جب يَخْتَصِمُوْنَ وہ آپس میں بحث کر رہے تھے

مجھے خاص الخاص ملائکہ کا کچھ علم نہ تھا جب وہ آپس میں بحث کر رہے تھے۔

اِنْ يُّوْحٰٓى اِلَيَّ اِلَّآ اَنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ (٧٠)

اِنْ يُّوْحٰٓى نہیں وحی بھیجی گئی اِلَيَّ میری طرف اِلَّآ سوائے اَنَّمَآ یہ کہ اَنَا نَذِيْرٌ میں خبردار کرنے والا مُّبِيْنٌ واضح طور پر

میری طرف تو صرف یہ وحی بھیجی گئی ہے کہ میں واضح طور پر خبردار کرنے والا ہوں۔

اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ (٧١)

اِذْ قَالَ قابلِ ذکر ہے وہ وقت جب فرمایا تھا رَبُّكَ آپ کا رب لِلْمَلٰٓئِكَةِ فرشتوں سے اِنِّيْ کہ میں خَالِقٌۢ پیدا کرنے والا بَشَرًا ایک بشر مِّنْ طِيْنٍ گیلی مٹی سے

قابلِ ذکر ہے وہ وقت جب آپ کے رب نے فرشتوں سے فرمایا تھا: بیشک میں گیلی مٹی سے ایک بشر کو پیدا کرنے والا ہوں۔

فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ (۷۲)

فَاِذَا پھر جب سَوَّيْتُهٗ میں اسے پوری طرح بنادوں وَنَفَخْتُ اور میں پھونک دوں فِيْهِ اس میں مِنْ سے رُّوْحِيْ اپنی روح فَقَعُوْا تو تم گر جانا لَهٗ اس کے آگے سٰجِدِيْنَ سجدہ کرتے ہوئے

پھر جب میں اسے پوری طرح بنادوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو تم اس کے آگے سجدہ [تعظیمی] میں گر جانا۔

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ (۷۳)

فَسَجَدَ چنانچہ سجدہ کیا الْمَلٰٓئِكَةُ فرشتے (جمع) كُلُّهُمْ سب اَجْمَعُوْنَ یکبارگی

چنانچہ سارے کے سارے فرشتوں نے یکبارگی سجدہ کیا......

اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ (۷٤)

اِلَّآ مگر اِبْلِيْسَ ابلیس اِسْتَكْبَرَ اس نے تکبر کیا وَكَانَ اور وہ ہو گیا مِنَ سے الْكٰفِرِيْنَ کافروں

مگر ابلیس نے سجدہ نہ کیا۔ اس نے تکبر کیا اور کافروں میں شامل ہو گیا۔

قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ۭ اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ (۷۵)

قَالَ اس نے فرمایا يٰٓاِبْلِيْسُ اے ابلیس مَا مَنَعَكَ کس چیز نے روکا تجھے اَنْ تَسْجُدَ کہ تو سجدہ کرے لِمَا اسے جسے خَلَقْتُ میں نے پیدا کیا بِيَدَيَّ اپنے دستِ قدرت سے اَسْتَكْبَرْتَ کیا تو نے تکبر کر رہا ہے اَمْ كُنْتَ یا تو ہے مِنَ سے الْعَالِيْنَ اونچی ہستی

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے ابلیس! تجھے کس چیز نے روکا تو اسے سجدہ کرے جسے میں نے

اپنے دستِ قدرت سے پیدا کیا ہے؟ کیا تو تکبر کر رہا ہے یا تو واقعی کوئی اونچی ہستی ہے؟

قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ؕ خَلَقْتَنِیْ مِنْ نَّارٍ وَّ خَلَقْتَهٗ مِنْ طِیْنٍ (۷٦)

قَالَ وہ بولا اَنَا میں خَيْرٌ بہتر مِّنْهُ اس سے خَلَقْتَنِیْ آپ نے پیدا کیا مجھے مِنْ نَّارٍ آگ سے وَّ خَلَقْتَهٗ اور آپ نے بنایا اسے مِنْ سے طِیْنٍ گیلی مٹی

وہ بولا: میں اس سے بہتر ہوں، آپ نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور اسے گیلی مٹی سے بنایا۔

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِیْمٌ ۚ (۷۷)

قَالَ اس نے فرمایا فَاخْرُجْ دفع ہو جا مِنْهَا یہاں سے فَاِنَّكَ کیونکہ تو رَجِیْمٌ مردود

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: یہاں سے دفع ہو جا، کیونکہ تو مردود ہو گیا ہے۔

وَّ اِنَّ عَلَیْكَ لَعْنَتِیْۤ اِلٰى یَوْمِ الدِّیْنِ (۷۸)

وَّاِنَّ اور بیشک عَلَیْكَ تجھ پر لَعْنَتِیْۤ میری لعنت اِلٰى تک یَوْمِ الدِّیْنِ قیامت کے دن

اور بیشک تجھ پر قیامت کے دن تک میری لعنت پڑی رہے گی۔

قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِیْۤ اِلٰى یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ (۷۹)

قَالَ اس نے کہا رَبِّ اے میرے رب فَاَنْظِرْنِیْۤ تو پھر آپ مجھے مہلت دے دیجیے اِلٰى تک یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ جس دن لوگوں کو دوبارہ زندہ کیا جائے گا

ابلیس نے کہا: اے میرے رب! تو پھر آپ مجھے تب تک مہلت دے دیجیے کہ جس دن لوگوں کو دوبارہ زندہ کیا جائے گا۔

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِیْنَ (۸۰)

قَالَ اس نے فرمایا فَاِنَّكَ تجھے مِنَ سے الْمُنْظَرِیْنَ مہلت دیے جانے والے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اچھا! جا، تجھے مہلت دی جاتی ہے......

اِلٰى یَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ (۸۱)

اِلٰی تک یَوْمِ دن الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ وقتِ مقرر

ایک وقتِ مقرر کے دن تک۔

قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِیَنَّهُمْ اَجْمَعِیْنَ (۸۲)

قَالَ اس نے کہا فَبِعِزَّتِكَ آپ کی عزت کی قسم لَاُغْوِیَنَّهُمْ میں ان کو گمراہ کر کے رہوں گا اَجْمَعِیْنَ سب

ابلیس نے کہا: آپ کی عزت کی قسم! میں ان سب کو گمراہ کر کے رہوں گا۔

اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِیْنَ (۸۳)

اِلَّا سوائے عِبَادَكَ آپ کے بندے مِنْهُمُ ان میں سے الْمُخْلَصِیْنَ (جمع) اخلاص عطا کئے ہوئے

سوائے آپ کے ان بندوں کے جنہیں آپ نے اخلاص عطا کر دیا ہو۔

قَالَ فَالْحَقُّ ۫ وَالْحَقَّ اَقُوْلُ (۸۴)

قَالَ اس نے فرمایا فَالْحَقُّ تو پھر سچ یہ ہے وَالْحَقَّ اور سچ اَقُوْلُ میں کہا کرتا ہوں

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تو پھر سچ یہ ہے؛ اور میں سچ ہی کہا کرتا ہوں......

لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِیْنَ (۸۵)

لَاَمْلَئَنَّ میں بھر کر رہوں گا جَهَنَّمَ جہنم مِنْكَ تجھ سے وَمِمَّنْ اور ان سے جو تَبِعَكَ تیرے پیچھے چلیں گے مِنْهُمْ ان سے اَجْمَعِیْنَ سب

میں تجھ سے اور ان سب سے جو تیرے پیچھے چلیں گے، جہنم کو بھر کر رہوں گا۔

قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِیْنَ (۸۶)

قُلْ آپ فرما دیجیے مَآ نہیں اَسْئَلُكُمْ میں تم سے طلب کرتا عَلَیْهِ اس پر مِنْ اَجْرٍ کوئی معاوضہ وَّمَآ اَنَا اور نہ ہی میں مِنَ سے الْمُتَكَلِّفِیْنَ تکلف کرنے والے

آپ فرما دیجیے: میں تم سے اس دعوتِ دین پر کوئی معاوضہ طلب نہیں کرتا اور نہ ہی

میں تکلف کرنے والوں میں سے ہوں۔

اِنۡ هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِيۡنَ (۸۷)

اِنۡ نہیں هُوَ یہ اِلَّا مگر ذِكۡرٌ نصیحت لِّلۡعٰلَمِيۡنَ تمام جہانوں کے لیے

یہ تو تمام جہان والوں کے لیے ایک نصیحت ہے۔

وَلَتَعۡلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعۡدَ حِيۡنٍ (۸۸)

وَلَتَعۡلَمُنَّ اور تم واقعی جان لوگے نَبَاَهٗ اس کی حقیقت بَعۡدَ بعد حِيۡنٍ کچھ ہی وقت

اور کچھ ہی وقت کے بعد تم واقعی اس کی حقیقت جان لوگے۔

سورۃ الزمر

آیات:75 رکوع:8

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تَنۡزِیۡلُ الۡکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الۡعَزِیۡزِ الۡحَکِیۡمِ ﴿۱﴾

تَنۡزِیۡلُ نازل کی ہوئی الۡکِتٰبِ یہ کتاب مِنَ اللّٰہِ اللہ تعالیٰ کی الۡعَزِیۡزِ صاحبِ اقتدار الۡحَکِیۡمِ کامل حکمت والا

یہ اس اللہ تعالیٰ کی نازل کی ہوئی کتاب ہے جو صاحبِ اقتدار، کامل حکمت والا ہے۔

اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَیۡکَ الۡکِتٰبَ بِالۡحَقِّ فَاعۡبُدِ اللّٰہَ مُخۡلِصًا لَّہُ الدِّیۡنَ ﴿۲﴾

اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنَاۤ بیشک ہم نے نازل کی ہے اِلَیۡکَ آپ کی طرف الۡکِتٰبَ یہ کتاب بِالۡحَقِّ برحق فَاعۡبُدِ اللّٰہَ لہٰذا اللہ تعالیٰ کی عبادت کیجیے مُخۡلِصًا خالص رکھتے ہوئے لَّہُ اسی کے لیے الدِّیۡنَ دین

بیشک ہم نے آپ کی طرف کتاب برحق نازل کی ہے، لہٰذا آپ اپنا دین اللہ ہی کے لیے خالص رکھتے ہوئے اس کی عبادت کیجیے۔

اَلَا لِلّٰہِ الدِّیۡنُ الۡخَالِصُ ؕ وَ الَّذِیۡنَ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِہٖۤ اَوۡلِیَآءَ ۘ مَا نَعۡبُدُہُمۡ اِلَّا لِیُقَرِّبُوۡنَاۤ اِلَی اللّٰہِ زُلۡفٰی ؕ اِنَّ اللّٰہَ یَحۡکُمُ بَیۡنَہُمۡ فِیۡ مَا ہُمۡ فِیۡہِ یَخۡتَلِفُوۡنَ ۬ؕ اِنَّ اللّٰہَ لَا یَہۡدِیۡ مَنۡ ہُوَ کٰذِبٌ کَفَّارٌ ﴿۳﴾

اَلَا یاد رکھو لِلّٰہِ اللہ تعالیٰ کے لیے الدِّیۡنُ دین الۡخَالِصُ خالصتاً وَالَّذِیۡنَ اور جو لوگ اتَّخَذُوۡا ابنائے بیٹھے ہیں مِنۡ دُوۡنِہٖۤ اس کے علاوہ اَوۡلِیَآءَ شریک مَا نَعۡبُدُہُمۡ نہیں عبادت کرتے ہم ان کی اِلَّا صرف لِیُقَرِّبُوۡنَاۤ اس لیے کہ وہ مقرب بنادیں ہمیں اِلَی

اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کا زُلۡفٰی قرب کا درجہ اِنَّ اللّٰهَ بیشک اللہ تعالیٰ يَحۡكُمُ فیصلہ فرمادے گا بَيۡنَهُمۡ ان کے درمیان فِيۡ مَا جس میں هُمۡ وہ فِيۡهِ اس میں يَخۡتَلِفُوۡنَ وہ اختلاف کر رہے ہیں اِنَّ اللّٰهَ بیشک اللہ تعالیٰ لَا يَهۡدِىۡ راہ نہیں دکھاتا مَنۡ هُوَ جو ہو كٰذِبٌ جھوٹا كَفَّارٌ پرلے درجے کا کافر

یاد رکھو! دین خالصتاً اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے۔ اور جو لوگ اس کے علاوہ شریک بنائے بیٹھے ہیں، وہ کہتے ہیں: "ہم ان کی عبادت صرف اس لیے کرتے ہیں کہ وہ ہمیں اللہ تعالیٰ کا مقرب بنا دیں۔" اللہ تعالیٰ ان کے درمیان ان چیزوں کے متعلق فیصلہ فرما دے گا جن میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔ بیشک اللہ تعالیٰ کسی کو جھوٹے اور پرلے درجے کے کافر کو راہ نہیں دکھاتا۔

لَوۡ اَرَادَ اللّٰهُ اَنۡ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصۡطَفٰى مِمَّا يَخۡلُقُ مَا يَشَآءُ ۙ سُبۡحٰنَهٗ ؕ هُوَ اللّٰهُ الۡوَاحِدُ الۡقَهَّارُ (٤)

لَوۡ اگر اَرَادَ اللّٰهُ چاہتا اللہ تعالیٰ اَنۡ يَّتَّخِذَ کہ بنائے وَلَدًا اولاد لَّاصۡطَفٰى وہ منتخب فرما لیتا مِمَّا اس سے جو يَخۡلُقُ مَا يَشَآءُ وہ پیدا کرتا ہے (مخلوق) جسے وہ چاہتا ہے سُبۡحٰنَهٗ وہ پاک ہے هُوَ اللّٰهُ وہی اللہ تعالیٰ الۡوَاحِدُ واحد (یکتا) الۡقَهَّارُ زبردست

اگر اللہ تعالیٰ چاہتا کہ کسی کو اولاد بنائے تو اپنی مخلوق میں سے جسے چاہتا منتخب فرمالیتا مگر وہ اس سے پاک ہے۔ وہی اللہ تعالیٰ ہے جو یکتا اور زبردست ہے۔

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيۡلَ عَلَى النَّهَارِ وَ يُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيۡلِ وَ سَخَّرَ الشَّمۡسَ وَ الۡقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجۡرِىۡ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اَلَا هُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡغَفَّارُ (٥)

خَلَقَ اس نے پیدا فرمایا السَّمٰوٰتِ آسمانوں وَالۡاَرۡضَ اور زمین بِالۡحَقِّ بامقصد يُكَوِّرُ وہ لپیٹ دیتا ہے الَّيۡلَ رات عَلَى النَّهَارِ دن پر وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ اور دن کو لپیٹ دیتا ہے

عَلَي الَّيْلِ رات پر وَسَخَّرَ اور اس نے مسخر کر رکھا ہے الشَّمْسَ سورج وَالْقَمَرَ اور
چاند كُلٌّ يَّجْرِيْ ہر ایک چل رہی ہے لِاَجَلٍ ایک وقت مُّسَمًّى مقرر اَلَا سنو سنو هُوَ
الْعَزِيْزُ وہی صاحبِ اقتدار الْغَفَّارُ بڑا بخشنے والا

اس نے آسمان وزمین کو بامقصد پیدا فرمایا ہے۔ وہ رات کو دن پر لپیٹ دیتا ہے اور دن کو
رات پر۔ اور اسی نے چاند اور سورج کو مسخر کر رکھا ہے، ہر چیز ایک وقتِ مقرر تک
چل رہی ہے۔ سنو سنو! وہی صاحبِ اقتدار اور بڑا بخشنے والا ہے۔

خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ اَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ
الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ؕ يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ
فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ
(٦)

خَلَقَكُمْ اس نے پیدا فرمایا تمہیں مِّنْ سے نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ایک جان ثُمَّ جَعَلَ پھر
اس نے بنائی مِنْهَا اسی میں سے زَوْجَهَا اس کی بیوی وَاَنْزَلَ اور اس نے بنائے لَكُمْ
تمہارے لیے مِّنَ الْاَنْعَامِ چوپایوں سے ثَمٰنِيَةَ آٹھ قسم اَزْوَاجٍ جوڑے يَخْلُقُكُمْ
وہ تخلیق کرتا جاتا ہے تمہیں فِيْ بُطُوْنِ پیٹ (جمع) میں اُمَّهٰتِكُمْ تمہاری مائیں خَلْقًا
ایک شکل مِّنْۢ بَعْدِ کے بعد خَلْقٍ دوسری شکل فِيْ ظُلُمٰتٍ تاریک پردوں میں ثَلٰثٍ
تین ذٰلِكُمُ اللّٰهُ یہ تمہارا اللہ تعالیٰ رَبُّكُمْ تمہارا رب لَهُ اس کے لیے الْمُلْكُ سلطنت
لَآ نہیں اِلٰهَ کوئی معبود اِلَّا هُوَ اس کے سوا فَاَنّٰى تو کہاں تُصْرَفُوْنَ تم گھمائے جانے
والے

اس نے تمہیں ایک جان سے پیدا فرمایا، پھر اسی میں سے اس کی بیوی بنائی اور تمہارے
لیے چوپایوں میں آٹھ قسم کے جوڑے بنائے۔ وہ تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں تین تین
تاریک پردوں میں تمہاری ایک کے بعد ایک شکل میں تمہاری تخلیق کرتا جاتا ہے۔

وہی اللہ تمہارا رب ہے، سلطنت اسی کی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پھر تمہیں کہاں سے گھمایا جا رہا ہے؟

اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۟ وَ لَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَ اِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ؕ وَ لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (۷)

اِنْ تَكْفُرُوْا اگر تم کفر کرو فَاِنَّ اللّٰهَ تو بیشک اللہ تعالیٰ غَنِيٌّ بے نیاز عَنْكُمْ تم سے وَلَا يَرْضٰى اور وہ پسند نہیں فرماتا لِعِبَادِهِ اپنے بندوں کے لیے الْكُفْرَ کفر وَاِنْ اور اگر تَشْكُرُوْا تم شکر کرو يَرْضَهُ لَكُمْ وہ اسے پسند فرماتا ہے تمہارے لیے وَلَا تَزِرُ اور نہیں اٹھائے گا وَازِرَةٌ کوئی بوجھ اٹھانے والا وِّزْرَ بوجھ اُخْرٰى دوسرے کا ثُمَّ آخر کار اِلٰى طرف رَبِّكُمْ اپنا رب مَّرْجِعُكُمْ تم سب کو جانا ہے فَيُنَبِّئُكُمْ تب وہ بتلا دے گا تمہیں بِمَا وہ جو كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ تم کرتے رہے ہو اِنَّهٗ بیشک وہ عَلِيْمٌ جاننے والا بِذَاتِ الصُّدُوْرِ دلوں کی باتوں کو

اگر تم کفر کرو تو یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ تم سے بے نیاز ہے۔ البتہ وہ اپنے بندوں کے لیے کفر کو پسند نہیں فرماتا۔ اور اگر تم شکر کرو تو وہ اسے کو تمہارے لیے پسند فرماتا ہے۔ اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ آخر کار تم سب کو لوٹ کر اپنے رب کی طرف ہی جانا ہے تب وہ تمہیں بتلا دے گا کہ تم کیا کچھ کرتے رہے ہو۔ بیشک وہ تو دلوں کی باتوں کو بھی خوب جاننے والا ہے۔

وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوْۤا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَ جَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيْلًا ۖ اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ (۸)

وَاِذَا اور جب مَسَّ چھو جائے الْاِنْسَانَ انسان ضُرٌّ کوئی تکلیف دَعَا رَبَّهٗ وہ پکارنے لگتا

ہے اپنا رب مُنِيْبًا متوجہ ہو کر اِلَيْهِ اس کی طرف ثُمَّ اِذَا پھر جب خَوَّلَهٗ وہ اسے
فرمادے نِعْمَةً نعمت مِّنْهُ اپنی طرف سے نَسِيَ وہ بھول جاتا ہے مَا جو كَانَ يَدْعُوْٓا وہ
پکار رہا تھا اِلَيْهِ اس کی طرف۔ لیے مِنْ قَبْلُ اس سے پہلے وَجَعَلَ اور وہ بنانے لگتا ہے
لِلّٰهِ اللہ تعالیٰ کے لیے اَنْدَادًا (جمع) شریک لِّيُضِلَّ تاکہ بھٹکا دے عَنْ سَبِيْلِهٖ اس
کے راہ سے قُلْ فرما دیجیے تَمَتَّعْ مزہ اڑا لے بِكُفْرِكَ اپنے کفر سے قَلِيْلًا چند دن اِنَّكَ
بیشک تو مِنْ سے اَصْحٰبِ النَّارِ جہنمی

اور انسان کو جب کوئی تکلیف چھو جائے تو اپنے رب کی طرف متوجہ ہو کر اس کو پکارنے لگتا ہے، اور پھر جب وہ انسان کو اپنی طرف سے کوئی نعمت عطا فرما دے تو وہ اس تکلیف کو بھول جاتا ہے جس کے لیے وہ پہلے اسے پکار رہا تھا اور اللہ تعالیٰ کے شریک بنانے لگتا ہے تاکہ [دوسروں کو بھی] اللہ کی راہ سے بھٹکا دے۔ آپ فرما دیجیے: "اڑا لے چند دن اپنے کفر کے مزے! بیشک تو جہنمیوں میں سے ہے۔

اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيْلِ سَاجِدًا وَّ قَآئِمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَيَرْجُوْا رَحْمَةَ
رَبِّهٖ ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ
اُولُوا الْاَلْبَابِ (٩)

اَمَّنْ بھلا کیا جو هُوَ وہ قَانِتٌ مطیع ہونے والا اٰنَآءَ الَّيْلِ میں رات کی گھڑیوں میں
سَاجِدًا سجدہ میں پڑے رہنے والا وَّقَآئِمًا اور کھڑا رہنے والا يَّحْذَرُ وہ ڈرتا ہے
الْاٰخِرَةَ آخرت وَيَرْجُوْا اور امید وار ہے رَحْمَةَ رحمت رَبِّهٖ اپنا رب قُلْ آپ
پوچھئے هَلْ کیا يَسْتَوِي برابر ہو سکتے ہیں الَّذِيْنَ وہ لوگ جو يَعْلَمُوْنَ وہ جانتے ہیں
وَالَّذِيْنَ اور وہ لوگ لَا يَعْلَمُوْنَ جو نہیں جانتے ہیں اِنَّمَا مگر يَتَذَكَّرُ نصیحت قبول
کرتے ہیں اُولُوا الْاَلْبَابِ عقل والے

بھلا کیا [ایسا شخص بہتر ہے یا وہ] جو مطیع فرمان ہو کر رات کی گھڑیوں میں کبھی سجدے

میں پڑا رہتا ہے، کبھی کھڑا رہتا ہے، آخرت سے ڈرتا ہے اور اپنے رب کی رحمت کا امیدوار ہے؟ ان سے پوچھیے: کیا جاننے والے اور نہ جاننے والے برابر ہو سکتے ہیں؟ مگر نصیحت تو عقل والے ہی قبول کرتے ہیں۔

قُلۡ یٰعِبَادِ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوۡا رَبَّکُمۡ ؕ لِلَّذِیۡنَ اَحۡسَنُوۡا فِیۡ هٰذِهِ الدُّنۡیَا حَسَنَةٌ ؕ وَاَرۡضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ اِنَّمَا یُوَفَّی الصّٰبِرُوۡنَ اَجۡرَهُمۡ بِغَیۡرِ حِسَابٍ (۱۰)

قُلۡ فرما دیجیے یٰعِبَادِ اے میرے بندو الَّذِیۡنَ جو اٰمَنُوۡا ایمان لائے (ایمان والے) اتَّقُوۡا تم ڈرتے رہو رَبَّکُمۡ اپنا رب لِلَّذِیۡنَ ان کے لیے جنھوں نے اَحۡسَنُوۡا اچھے کام کیے فِیۡ میں هٰذِهِ الدُّنۡیَا اس دنیا حَسَنَةٌ بھلائی وَاَرۡضُ اللّٰهِ اور اللہ کی زمین وَاسِعَةٌ بہت کشادہ اِنَّمَا اس کے سوا نہیں یُوَفَّی عطا کیا جائے گا الصّٰبِرُوۡنَ صبر کرنے والے اَجۡرَهُمۡ ان کا اجر بِغَیۡرِ حِسَابٍ بے حساب

فرما دیجیے: اے میرے ایمان والے بندو! اپنے رب سے ڈرتے رہو۔ بھلائی انھی لوگوں کے لیے ہے جنھوں نے اس دنیا میں اچھے کام کیے۔ اور اللہ کی زمین بہت کشادہ ہے۔ بیشک صبر کرنے والوں کو ان کا اجر بے حساب انداز میں عطا کیا جائے گا۔

قُلۡ اِنِّیۡۤ اُمِرۡتُ اَنۡ اَعۡبُدَ اللّٰهَ مُخۡلِصًا لَّهُ الدِّیۡنَ (۱۱)

قُلۡ فرما دیجیے اِنِّیۡۤ اُمِرۡتُ مجھے تو یہی حکم دیا گیا اَنۡ کہ اَعۡبُدَ اللّٰهَ میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا رہوں مُخۡلِصًا خالص رکھتے ہوئے لَّهُ اسی کے لیے الدِّیۡنَ اعتقاد

فرما دیجیے: مجھے تو یہی حکم دیا گیا ہے کہ اپنا اعتقاد اللہ تعالیٰ ہی کے لیے خالص رکھتے ہوئے اس کی عبادت کرتا رہوں۔

وَاُمِرۡتُ لِاَنۡ اَکُوۡنَ اَوَّلَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ (۱۲)

وَاُمِرۡتُ اور مجھے حکم دیا گیا لِاَنۡ اس کا اَکُوۡنَ کہ میں ہوں اَوَّلَ پہلا الۡمُسۡلِمِیۡنَ

مسلمان

اور مجھے یہ حکم بھی دیا گیا ہے سب سے پہلا مسلمان میں بنوں۔

قُلۡ اِنِّيۡۤ اَخَافُ اِنۡ عَصَيۡتُ رَبِّيۡ عَذَابَ يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ‏(۱۳)

قُلۡ فرما دیجیے اِنِّيۡۤ اَخَافُ مجھے خوف ہے اِنۡ اگر عَصَيۡتُ میں نافرمانی کروں رَبِّيۡ اپنا رب عَذَابَ عذاب يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ایک زبردست دن

فرما دیجئے: اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے ایک زبردست دن کے عذاب کا خوف ہے۔

قُلِ اللّٰهَ اَعۡبُدُ مُخۡلِصًا لَّهٗ دِيۡنِيۡ ‏(۱۴)

قُلِ فرما دیجیے اللّٰهَ اَعۡبُدُ میں اللہ ہی کی بندگی کروں گا مُخۡلِصًا خالص رکھتے ہوئے لَّهٗ اسی کے لیے دِيۡنِيۡ اپنا اعتقاد

فرما دیجیے: میں تو اللہ ہی کی بندگی کروں گا اپنا اعتقاد اسی کے لیے خالص رکھتے ہوئے!

فَاعۡبُدُوۡا مَا شِئۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ‌ؕ قُلۡ اِنَّ الۡخٰسِرِيۡنَ الَّذِيۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ وَاَهۡلِيۡهِمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ‌ ؕ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الۡخُسۡرَانُ الۡمُبِيۡنُ ‏(۱۵)

فَاعۡبُدُوۡا پس تم پوجتے رہو مَا شِئۡتُمۡ جس کو تم چاہو مِّنۡ دُوۡنِهٖ اسے چھوڑ کر قُلۡ آپ فرما دیجیے اِنَّ بیشک الۡخٰسِرِيۡنَ اصلہ دیوالیہ لوگ الَّذِيۡنَ وہ جنھوں نے خَسِرُوۡۤا گنوا بیٹھیں گے اَنۡفُسَهُمۡ خود کو وَاَهۡلِيۡهِمۡ اور اپنے اہل و عیال يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ قیامت کے دن اَلَا سنو سنو ذٰلِكَ یہ هُوَ وہ الۡخُسۡرَانُ دیوالیہ پن الۡمُبِيۡنُ صریح

تم اسے چھوڑ کر جس کو چاہو پوجتے رہو۔ آپ یہ بھی فرما دیجیے: بیشک اصل دیوالیہ تو وہی لوگ ہیں جو قیامت کے دن خود کو اور اپنے اہل وعیال کو گنوا بیٹھیں گے۔ سنو سنو! یہی ہے صریح دیوالیہ پن!

لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ؕ ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ (۱٦)

لَهُمْ ان کے لیے مِّنْ فَوْقِهِمْ ان کے اوپر سے ظُلَلٌ بادل مِّنَ النَّارِ آگ کے وَمِنْ تَحْتِهِمْ اور ان کے نیچے سے ظُلَلٌ چادریں ذٰلِكَ یہ يُخَوِّفُ اللّٰهُ ڈراتا ہے اللہ تعالیٰ بِهٖ اس سے عِبَادَهٗ اپنے بندوں يٰعِبَادِ لہذا اے میرے بندو فَاتَّقُوْنِ مجھ سے ڈرتے رہو

ان کے اوپر سے بھی ان پر آگ کے بادل چھائے ہوں گے اور ان کے نیچے بھی آگ کی چادریں ہوں گی۔ یہ وہی انجام ہے جس سے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے۔ لہٰذا اے میرے بندو! مجھ سے ڈرتے رہو۔

وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْۤا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ (۱۷)

وَالَّذِيْنَ اور جو لوگ اجْتَنَبُوا اجتناب کرتے رہے الطَّاغُوْتَ طاغوت اَنْ کہ يَّعْبُدُوْهَا اس کی بندگی کریں وَاَنَابُوْۤا اور انہوں نے لو لگائے رکھی اِلَى اللّٰهِ اللہ تعالیٰ سے لَهُمُ انہی کے لیے الْبُشْرٰى خوشخبری فَبَشِّرْ لہذا خوشخبری سنا دیجیے عِبَادِ میرے بندوں

اور جو لوگ طاغوت کی بندگی سے اجتناب کرتے رہے اور اللہ تعالیٰ سے لو لگائے رکھی، خوشخبری انہی کے لیے ہے۔ لہٰذا آپ میرے ان بندوں کو خوشخبری سنا دیجیے......

الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ (۱۸)

الَّذِيْنَ وہ جو يَسْتَمِعُوْنَ کان لگا کر سنتے ہیں الْقَوْلَ کلام فَيَتَّبِعُوْنَ پھر اتباع کرتے ہیں اَحْسَنَهٗ اس کی بہترین باتیں اُولٰٓئِكَ یہی لوگ الَّذِيْنَ وہ جنہیں هَدٰىهُمُ اللّٰهُ

انہیں ہدایت بخشی اللہ تعالیٰ نے وَاُولٰٓئِكَ اور یہی لوگ هُمْ وہ اُولُوا الْاَلْبَابِ عقل والے

جو اس کلام کو کان لگا کر سنتے ہیں پھر اس کی بہترین باتوں کا اتباع کرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے ہدایت بخشی ہے اور یہی ہیں جو عقل والے ہیں۔

اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ؕ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِي النَّارِ ۚ(۱۹)

اَفَمَنْ کیا بھلا وہ جس حَقَّ ثابت ہو چکا ہو عَلَيْهِ اس پر كَلِمَةُ فرمان الْعَذَابِ عذاب اَفَاَنْتَ تو کیا تم تُنْقِذُ چھڑا سکتے ہیں مَنْ جو فِي النَّارِ دوزخ کے اندر

کیا بھلا وہ شخص جس پر عذاب کا فرمان ثابت ہو چکا ہو؛ تو کیا آپ اسے چھڑا سکتے ہیں جو دوزخ کے اندر پہنچ چکا ہو؟

لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۬ؕ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ (۲۰)

لٰكِنِ البتہ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا جو لوگ ڈرتے رہے رَبَّهُمْ اپنا رب لَهُمْ ان کے لیے غُرَفٌ بالاخانے مِّنْ فَوْقِهَا ان کے اوپر سے غُرَفٌ بالاخانے مَّبْنِيَّةٌ بنے ہوئے تَجْرِيْ جاری ہوں گی مِنْ تَحْتِهَا ان کے نیچے الْاَنْهٰرُ نہریں وَعْدَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کا وعدہ لَا يُخْلِفُ خلاف نہیں کرتا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ الْمِيْعَادَ وعدہ

البتہ وہ لوگ جو اپنے رب سے ڈرتے رہے، ان کے لیے اوپر نیچے بنی ہوئے بلند عمارتیں ہیں، جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ یہ اللہ کا وعدہ ہے اور اللہ تعالیٰ کبھی اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِي الْاَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطَامًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ۧ(۲۱)

اَلَمۡ تَرَ کیا تم نے نہیں دیکھا اَنَّ اللّٰهَ کہ اللہ تعالیٰ اَنۡزَلَ نازل فرمایا مِنَ السَّمَآءِ
آسمان سے مَآءً پانی فَسَلَكَهٗ پھر اسے پرو دیا یَنَابِیۡعَ مسامات فِي الۡاَرۡضِ زمین میں
ثُمَّ پھر یُخۡرِجُ وہ نکالتا ہے بِهٖ اس سے زَرۡعًا کھیتی مُّخۡتَلِفًا مختلف اَلۡوَانُهٗ اس کے
رنگ ثُمَّ یَهِیۡجُ پھر وہ خشک ہو جاتی ہے فَتَرٰىهُ پھر تو دیکھتے ہو اسے مُصۡفَرًّا پیلی پڑ گئی
ثُمَّ یَجۡعَلُهٗ آخر کار بنا دے گا اسے حُطَامًا چورا چورا اِنَّ بلاشبہ فِيۡ ذٰلِكَ اس میں
لَذِكۡرٰی بڑا سبق لِاُولِي الۡاَلۡبَابِ عقل والوں کے لیے

کیا تم نے دیکھا نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان سے پانی نازل فرمایا پھر اسے زمین کے مسامات میں پرو دیا، پھر وہ اس کے ذریعہ مختلف رنگوں کی کھیتیاں نکالتا ہے، پھر وہ کھیتی خشک ہو جاتی ہے تو تم اسے دیکھتے ہو کہ وہ پیلی پڑ گئی ہے، آخر کار وہ اسے چورا چورا بنا دیتا ہے۔ بلاشبہ اس میں عقل والوں کے لیے بڑا سبق ہے۔

اَفَمَنۡ شَرَحَ اللّٰهُ صَدۡرَهٗ لِلۡاِسۡلَامِ فَهُوَ عَلٰی نُوۡرٍ مِّنۡ رَّبِّهٖ ؕ فَوَيۡلٌ لِّلۡقٰسِيَةِ
قُلُوۡبُهُمۡ مِّنۡ ذِكۡرِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ (۲۲)

اَفَمَنۡ بھلا وہ جس شَرَحَ اللّٰهُ اللہ تعالیٰ نے کھول دیا صَدۡرَهٗ اس کا سینہ لِلۡاِسۡلَامِ
اسلام کے لیے فَهُوَ تو وہ عَلٰي پر نُوۡرٍ نور مِّنۡ رَّبِّهٖ اپنے رب کے فَوَيۡلٌ لہٰذا بربادی
لِّلۡقٰسِيَةِ سخت قُلُوۡبُهُمۡ ان کے دل مِّنۡ سے ذِكۡرِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے ذکر اُولٰٓئِكَ
یہی لوگ فِيۡ میں ضَلٰلٍ گمراہی مُّبِيۡنٍ کھلی

بھلا وہ شخص جس کا سینہ اللہ تعالیٰ نے اسلام کے لیے کھول دیا ہو اور وہ اپنے رب کے نور پر گامزن ہو [کیا وہ پتھر دل لوگوں جیسا ہو سکتا ہے؟]۔ لہٰذا بربادی ہے ان لوگوں کے لیے جن کے دل اللہ کے ذکر کی طرف سے سخت ہو چکے ہیں۔ یہ لوگ کھلی گمراہی میں مبتلا ہیں۔

اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحۡسَنَ الۡحَدِيۡثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ۖ تَقۡشَعِرُّ مِنۡهُ جُلُوۡدُ

الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَ قُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ
هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ (۲۳)

اَللّٰهُ اللہ تعالیٰ نَزَّلَ نازل فرمایا ہے اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ بہترین کلام كِتٰبًا ایک کتاب مُّتَشَابِهًا ہم رنگ مَّثَانِيَ بار بار دہرائی گئی تَقْشَعِرُّ رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں مِنْهُ اس سے جُلُوْدُ جلدیں الَّذِيْنَ جو لوگ يَخْشَوْنَ وہ ڈرتے ہیں رَبَّهُمْ اپنا رب ثُمَّ پھر تَلِيْنُ نرم ہو جاتے ہیں جُلُوْدُهُمْ ان کے جسم وَقُلُوْبُهُمْ اور ان کے دل اِلٰى طرف ذِكْرِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی یاد ذٰلِكَ یہ هُدَى اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی ہدایت يَهْدِيْ بِهٖ ہدایت عطا فرما دیتا ہے اس کے ذریعے مَنْ يَّشَآءُ جسے وہ چاہے وَمَنْ اور۔ جو۔ جس يُّضْلِلِ اللّٰهُ گمراہ کردے اللہ تعالیٰ فَمَا تو نہیں لَهٗ اس کے لیے مِنْ هَادٍ کوئی ہادی

اللہ تعالیٰ نے بہترین کلام نازل فرمایا ہے۔ ایک ایسی کتاب جس کے مضامین ہم رنگ ہیں اور بار بار دہرائے گئے ہیں۔ اس کتاب سے ان لوگوں کے جسم کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔ پھر ان کے جسم اور ان کے دل نرم ہو کر اللہ تعالیٰ کی طرف مائل ہو جاتے ہیں۔ یہ اللہ کی ہدایت ہے، وہ جسے چاہے اس کے ذریعے ہدایت عطا فرما دیتا ہے۔ اور جس کسی کو اللہ تعالیٰ گمراہ کردے، اس کے لیے کوئی ہادی نہیں ہو سکتا۔

اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَ قِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا مَا
كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ (۲٤)

اَفَمَنْ کیا بدحالی جو يَّتَّقِيْ بچاتا ہے بِوَجْهِهٖ اپنا چہرہ سُوْٓءَ الْعَذَابِ بدترین عذاب سے يَوْمَ الْقِيٰمَةِ روزِ قیامت وَقِيْلَ اور کہا جائے گا لِلظّٰلِمِيْنَ ظالموں سے ذُوْقُوْا تم چکھو مزہ مَا جو كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ تم کرتوت کرتے تھے

کیا بدحالی ہے اس شخص کی جو روزِ قیامت بدترین عذاب سے بچنے کے لیے اپنے چہرے

کو ہی آگے کر سکے گا۔ اور ایسے ظالموں سے کہا جائے گا: اب چکھو مزہ اپنے کرتوتوں کا۔

كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ (٢٥)

كَذَّبَ تکذیب کی تھی الَّذِيْنَ جو لوگ مِنْ قَبْلِهِمْ ان سے پہلے فَاَتٰىهُمُ تو ان پر

آپڑا الْعَذَابُ عذاب مِنْ حَيْثُ جہاں سے لَا يَشْعُرُوْنَ انہوں نے سوچا نہ تھا

ان سے پہلے لوگوں نے بھی تکذیب کی تھی، تو ان پر وہاں سے عذاب آپڑا جہاں سے

انہوں نے سوچا بھی نہ تھا۔

فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ

كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ (٢٦)

فَاَذَاقَهُمُ پھر مزہ چکھایا انہیں اللّٰهُ اللہ تعالیٰ الْخِزْيَ رسوائی فِي میں الْحَيٰوةِ زندگی

الدُّنْيَا دنیوی وَلَعَذَابُ اور عذاب الْاٰخِرَةِ آخرت اَكْبَرُ کہیں بڑا لَوْ کاش

كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ وہ جانتے ہوتے

پھر اللہ تعالیٰ نے انہیں دنیوی زندگی میں ہی ذلت کا مزہ چکھایا دیا اور آخرت کا عذاب تو

اس سے کہیں بڑا ہے۔ کاش! وہ جانتے ہوتے۔

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۚ

(٢٧)

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا اور بیشک ہم نے بیان کی لِلنَّاسِ لوگوں کے لیے فِيْ میں هٰذَا

الْقُرْاٰنِ اس قرآن مِنْ كُلِّ طرح طرح مَثَلٍ مثال لَّعَلَّهُمْ تاکہ وہ يَتَذَكَّرُوْنَ

ہوش میں آئیں

اور بیشک ہم نے لوگوں کے فائدے کے لیے اس قرآن میں طرح طرح کی مثالیں

بیان کی ہیں تاکہ لوگ ہوش میں آئیں۔

قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ (٢٨)

قُرْاٰنًا قرآن عَرَبِيًّا فصیح غَيْرَ ذِىْ عِوَجٍ ذرا بھی کجی نہیں لَّعَلَّهُمْ تاکہ وہ يَتَّقُوْنَ لوگ تقویٰ اختیار کریں

یہ واضح اور فصیح قرآن، جس میں ذرا بھی کجی نہیں، تاکہ لوگ تقویٰ اختیار کریں۔

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۹﴾

ضَرَبَ اللّٰهُ اللہ تعالیٰ بیان فرماتا ہے مَثَلًا ایک مثال رَّجُلًا ایک شخص فِيْهِ اس کی ملکیت میں شُرَكَآءُ کئی شریک مُتَشٰكِسُوْنَ آپس میں ضد اضدی وَرَجُلًا اور دوسرا آدمی سَلَمًا پورے کا پورا) لِّرَجُلٍ ایک شخص هَلْ کیا يَسْتَوِيٰنِ دونوں کی یکساں ہو سکتی ہے مَثَلًا حالت اَلْحَمْدُ تمام تعریفیں لِلّٰهِ اللہ تعالیٰ ہی کے لیے بَلْ مگر اَكْثَرُهُمْ ان میں اکثر لَا يَعْلَمُوْنَ ناواقف ہیں

اللہ تعالیٰ ایک مثال بیان فرماتا ہے: ایک غلام شخص تو وہ ہے جس کی ملکیت میں کئی لوگ شریک ہیں اور ان کی آپس میں ضد اضدی بھی ہے اور دوسرا وہ ہے جو پورے کا پورا ایک ہی شخص کی ملکیت میں ہے۔ کیا ان دونوں کی حالت یکساں ہو سکتی ہے؟ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہیں، مگر ان میں سے اکثر لوگ ناواقف ہیں۔

اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ﴿۳۰﴾

اِنَّكَ بیشک آپ مَيِّتٌ موت آنے والی وَّاِنَّهُمْ اور بیشک وہ مَّيِّتُوْنَ مرنے والے

موت تو آپ کو بھی آنی ہے اور مرنا ان لوگوں کو بھی ہے۔

ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿۳۱﴾

ثُمَّ پھر اِنَّكُمْ بیشک تم يَوْمَ الْقِيٰمَةِ روزِ قیامت عِنْدَ بارگاہ رَبِّكُمْ اپنا رب تَخْتَصِمُوْنَ تم سب اپنا اپنا مقدمہ پیش کرو گے

پھر روزِ قیامت تم سب اپنے رب کی بارگاہ میں اپنا اپنا مقدمہ پیش کرو گے۔